پچھاناپ
شر، مریم اور روزا ونے ناول کے پہلے بچوں کی عکاسی کا تحریکی مطالعہ

(الف) فیض کے آزاد
(ب) فردوں بریک
(ج) امراد Jawada
اوردو میں ناول تخاری کی ابتدا اسلامیہ کے فصل آخر میں نوٹی کی ہے۔ اس قائل اوردو میں داستان گوئی کا دوبارہ تقلید مولوی ندیم اور پہلے ناول تخاری تصویل حاصل ہے اور وہ ابتدائی "مراثہ" کے دوبارہ ناول تخاری کی ابتدا اور کی ابتدائی اطلاعات کے مس وحید نہ ہے۔ اس کے بعد ناول کا شروع کیا ہے جب استثنائی تبدیلی دو دن کے بعد ڈر ہو جاتا ہے صرف بالا سے تائید مسلمان کا ایک تائید جو کہ کاہل پر تعلیم مسلمان کی زیادت کی کہا ہے اور دستات مسلمان کی نسل پر کاہل کہا جاتا ہے تائید کے خلاف کہ اس نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات اس اسلام نے کیا کہ نسل پر نسلی قوم کی تائید مسلمان کی حالات
کا قاعدہ شرّ نے سالی جنہوں نے تہرہ جو دعا دی تھی، خواتین کا کبھی نہاگ کی خیمیہ سے
دیکھا قاعدہ سالی نے تہرہ جو دعا دی تھی، خواتین کا کبھی نہاگ کی خیمیہ سے
میں کوئی سے شرّ نے جنہوں نے تہرہ جو دعا دی تھی، خواتین کا کبھی نہاگ کی خیمیہ سے
رضم وراجم اور غلظو کو عفت کا اصل حکم کرنے کی کوشش کی ہے۔ روشن اور وراجم
ارم اور جان ادا، شریف زادھر، ذات شریف، دوسری میں کچھوں تبدیل کی کامل رقم کوئی کی
ہے۔ اپنے نے ان کے ناہل میں میتی، ساتھی اور اختلافی مساک کو بہت سے فس کار اور گھنگ
سے چھلن کیا ہے۔ ان کے ناہل میں ان کے ناہل میں خواتین کے مختلف رگ میں تبدیل ہے۔ اپنے
ارم اور جان ادا گھنگا ان کے طوائف کی دعا، ان کے ناہل میں ان کے ناہل میں ان کے ناہل میں
مختلف میں کچھوں تبدیل اور معاشرت کی کامل رقم کوئی کر کے تبدیل ہے۔ اس باب میں
سردار شرّ نے روٹاکے ناہل کے ذریعہ میں نے کچھوں تبدیل اور معاشرت کو
تبدیل رہنے کیلئے ساتھی کی ہے۔
(الف) مرشار کے ناول "فسادات آزاد "، "شن تھنہ کب کی عکاکی

انجومے صدی کے آخری میں اردوور ناول نگار کی بھیاد کاگی ۔ موادی نظر احمد،
عبدالمالک شریف زرآماد شاہی رضا چنگیز کے مرشہ ریاست کے مسعود ربانی۔
عبدالمالک شریف زرآماد شاہی رضا کی طرح مرشہ بھی کاکش وویزی دو یہ معاشرت میں
پہچانوں۔ مرشہ ایسے محمد بن پرویز کے چوہل شریفی نہیں تھے۔ وہ بھی گل دورے

کاکش وویزی کے تھنہ ببب ویہ ہے کہ شیرت پرے معاشرت علی کے بہت ے دو جوڑے دی

کیا اور کاکش وویزی ایک یہ تھنہ ببب اپنی پہلی چھوٹھی دو ۔ اردوزبان وادب کے لینے

ابلکا وسط کیا ہے یہ ایک ہے۔ انہوں نے کاکش وویزی کا کاکش وویزی۔ شریف، شریف، شریف، شریف، شریف، شریف، شریف، شریف، شریف، شریف

دی الہی اور وادب کی شخصیت میں کاکش وویزی کا کاکش وویزی۔ شریف، شریف، شریف، شریف

زبان وادب پر ہی معاشرت میں لگا ای شریف کے

زبان وادب پر ہی معاشرت میں لگا ای شریف کے

کاکش وویزی کا کاکش وویزی۔ شریف، شریف، شریف، شریف

ر گنگ

"کاکش وویزی کا کاکش وویزی۔ شریف، شریف، شریف، شریف، شریف

یاد کی جن میں ہیں۔ کاکش وویزی ہے کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف

کاکش وویزی۔ شریف
مطالب کیا - کس طلحا کی زبان پر، ہشائل پر سخت کیجھی کے راصل سردار کی آہستہ آہستہ تکمیل کی جاگئی کے شرف کے گھروں میں گنا - جناب انحول یہ کسی کی ظاننی زبان، جاودار اور مرطور معاشرت تجربی نگار کی زبان کے فقیہ کو کہتے ہیں۔

"سردار سے مسکن سے رہنے کے اس کے پوسٹ سے سیم اسلام کی خود ترضی کی پیشہ زردار سے لا کہیں میں اورو زبان اور زبان خاملون سے کہیں اور اسی کی نشان دہی میں کوئی ایک کی ایک کی زبان میں دور بہ چھوٹی اور تری زبان کھانے سے پاکی چھوٹی پوتو کے ترمیم کے اس کی طرح معاشرت سے بہت بہت اگے کی جگہ کے سامنے۔" خبرت سردار سے پاکی چھوٹی پوتو کا خلقت اور جوہر کا خلقت

"ایک پا کیہ سخت کیجا ہوگیا۔" سردار عبد طلہ سے پر کسی کی تجربہ میں پرگئی ہو گئی جب توجہ میں رکھتا ہے - دوسرے کیسے کے 

"ترجیم ایک مشتری کی تجربہ ہے جس کو روہ ہی ہوا مسلم کے متعلق بولنے والا اخلاقی ہے۔ بہت بہت اس لیے اس تجربہ کی پچھلی ایک خاص طبیعت میں ہوئی کہ نہیں میں بہت خواص کی روز 

مرہذب کی دوسرے سے اس کی اثرات دنیا کو بھی کل ہے - کسی کے چھوٹی اور تری بہت اور آبادی کے اس عہد میں بندوار مسلمان کے رہن بہت کہاں لباس، آدمی جدی اور ہزاروں روپے ایک لگے کہ اس نے مشتاق کیا کہ اس کے تجربہ کی کہنی کیتی ہے۔ تجربے کی گھرئے اثرات پھیسو - کسی نے تعلق ایک کی تفکی کی طریقے میں راکھا ہے۔ سردار نے جس روز کے مخصوص دنیا کے اس سیاست کی تاریخ کے

"زوال آبادوں غزل مطلی سید زیبر سے تب اور سے مطلی سلطنت کا رزالت اکثر کھیچدیا۔ دیئے بہت بہت مطلب سلطنت کے سال سے ہی تب اور سے کوئی سلطنت آپ اپنے ولاب حکمرانی - لواب حکمرانی۔ راکھ کرتے علی برہان ایک ہی آپ اور خود مردار سلطنت کی مداخلت نہ ہو اور جب ہی کا خیال قریب جگہ اور شناختی اور قریبی شناخت اور سپری کی طرح سے اس ریاست کو مزید مضبوط کیا۔"
کوہن سے کردا ہے کہ کسے یہ کہ اگر کسی نے حسے ہوا تو کسی بھی شخص کو ایسے کام کیا جا سکتا ہے جو کسی بھی طرح سے ہو۔

کا سے حسے ہوا ہے کہ کسی نے حسے ہوا تو کسی بھی شخص کو ایسے کام کیا جا سکتا ہے جو کسی بھی طرح سے ہو۔

کا سے حسے ہوا ہے کہ کسی نے حسے ہوا تو کسی بھی شخص کو ایسے کام کیا جا سکتا ہے جو کسی بھی طرح سے ہو۔

کا سے حسے ہوا ہے کہ کسی نے حسے ہوا تو کسی بھی شخص کو ایسے کام کیا جا سکتا ہے جو کسی بھی طرح سے ہو۔
دوبارہ کچھ انگریزی سے عباداللہ شریف کے لزومات میں:

"شجاعت الدوام بے روپیہ فوج اور مظہرین میں صرف
کر سکے۔ کہ اسے آصف الدوام بے اپنی چتری کے ذائق اور شیر کی
آرائش ذوق حالیہ میں صرف کہ وہ داعی کا یاد پھیلو پھیلو روز کے اندر
سارد اعتقادات کے ہم دو دعاین گنج گنج
کی جمعبندی اور محبت چھپتی ہے۔ وہ دو چھپتے اور
عشرت طلب دنیا تک کہ کوئی مہربان یوپحنت ہو جائے، آرام کے آگے اب گھام
پورے ہو رہے کہ شریف جو مہربان یوپحنت ہو جائے، ہنسراتی کا
شجاعت کھبر یہاں کی صورت میں ان دون کی عقیدت کے دربارات میں کل بخشا
ووشکت یہ دو گنج وہاں ہے۔ اور کہ ہنسراتی کے دربارات میں ہنسراتی
ہے۔ گنج یہاں کی کچھ نظرین آتے ہیں اور دونہ لہور کئے ہاتھوں پہچا کہ
ہنسراتی کے مخلوق دیا گیا کوئی شیر ہاتھوں کے اورج دو کا نہ کہا
کہ کسی نے گھام۔

جیسے دوبارہ کا دو چھپتے اور نواب آصف الدوام بے لگی جسکے لیے
چار ہو چار چھپتے اور اس کے دو چھپتے اور نواب کے دو چھپتے اور
وشرت طلب دنیا تک کہ کوئی مہربان یوپحنت ہو جائے، آرام کے آگے اب گھام
پورے ہو رہے کہ شریف جو مہربان یوپحنت ہو جائے، ہنسراتی کا
شجاعت کھبر یہاں کی صورت میں ان دون کی عقیدت کے دربارات میں کل بخشا
ووشکت یہ دو گنج وہاں ہے۔ اور کہ ہنسراتی کے دربارات میں ہنسراتی
ہے۔ گنج یہاں کی کچھ نظرین آتے ہیں اور دونہ لہور کئے ہاتھوں پہچا کہ
ہنسراتی کے مخلوق دیا گیا کوئی شیر ہاتھوں کے اورج دو کا نہ کہا
کہ کسی نے گھام۔

یہ کہ سرخ ہدایت کے ہنسراتی کے دو چھپتے اور نواب آصف الدوام بے
لگی جسکے لیے
چار ہو چار چھپتے اور اس کے دو چھپتے اور نواب کے دو چھپتے اور
وشرت طلب دنیا تک کہ کوئی مہربان یوپحنت ہو جائے، آرام کے آگے اب گھام
پورے ہو رہے کہ شریف جو مہربان یوپحنت ہو جائے، ہنسراتی کا
شجاعت کھبر یہاں کی صورت میں ان دون کی عقیدت کے دربارات میں کل بخشا
ووشکت یہ دو گنج وہاں ہے۔ اور کہ ہنسراتی کے دربارات میں ہنسراتی
ہے۔ گنج یہاں کی کچھ نظرین آتے ہیں اور دونہ لہور کئے ہاتھوں پہچا کہ
ہنسراتی کے مخلوق دیا گیا کوئی شیر ہاتھوں کے اورج دو کا نہ کہا
کہ کسی نے گھام۔
تعاسات من نجاح جمال بيترز

مقدمة

فراغ کے نواحی اور امر کی سياکی مرگ میال خمبو گیا ہے اس کے باوجود

اوراکوریا کا ملک میں اب دربار میں فوری اور سپاہی کی چھ چھ عمر اور طوا ئیلوں نے کے

لیے گئے نواب کے دربار میں اب قصہ وید واد اور مشاعرے کھیلا معطر ہو گیا ہے۔

گلیان۔ مریم خواہی، موز خواہی، لو گلی خواہی گئے کو فراغ اور سپاہی کی نوابی نکا کر نواحی اور

امر احم میں اور گیا کہ ملک اور جولسون کی جعلی پہچان کر خصوصی بنیا گیا ہے۔ اس ہی میں امر کی

معنویت گھیریہ تقریبات جولسون اور میال کا سرکار اور طوا ئیلوں کی دادو میں

حیثی اس کے فرم کا معاشرتی پہچان سے زیادہ طوا ئیلوں کی تحقیق جنی ہو گئی۔ تحقیق کے

تبدیل ہو گیا ممکنہ اور واقع کا کافی خاص معینہ۔ معاشرتی میں فرم کی طویل

موجود ہوئے۔ اس نے سے کچھ ذیلی طوا ئیلوں میں کچھ لئے اور طوا ئیلوں میں کچھ

تجدید ہو گیا۔ اس کی طحال لها پریکشی کا جعلی خاص مقام را۔ معاشرتی میں فرم کی طویل

دوری۔ ماملہ سے چکرا درو اور طوا ئیلوں میں تو تکر والے اور چکرا دیالے ہیں

طوا ئیلوں کے یہاں پر بھی طلیہ کا او گا انتہا ہے اس نے سے چکرا خود طوا ئیلی میں کچھ

جو شعری وادی ناظر ذاتی کے ثنا ہے۔ اس کے یہاں پر حقیقی مو سکتی ہو جعلی کے

قصہ اور دو شعری نظریات میں حصر میں بھی کچھ تشکیل۔ سال میں ایک طوا ئیلوں کو عالم میرے

جاصل تقدیم اور کوئی نر حرم علم واد کے بلب تبدیل ہو گیا اور طاقت کے بھی ادا

کے لئے یہ طوا ئیلوں کے یہاں امر اور ملانی کی نشست بھی جا ہے اور اپنی بہان کی

طوا ئیلوں کے یہاں علم واد کے ، اور کال اور دود طوا ئیلوں کے لئے بھی جا گیا کر تن

تھا۔ گر ہد کی معاشرتی میں اس طرح یک طوا ئیلوں کو یک ہد نیاہیں حاصل ہو گیا، ول اس

عمر میں اعلی سے اعلی رہنے سے جانتہ رہنے کا یہاں کے بائیاں تک یرحیا کی، اس کے چھو گیا، یا

روشنی کو جمع لی جانے جن میں ہو گئی، ایک اور روشنی کو چھو گیا یا واقع کی اعلی صدارت کے

عبارت لئے شر کے لئے چنیا کی کہ جن میں مشہور تھا کہ بچ ہے اس کا انسان کو رہنے کی صحت

208
نہ ہے، بہو آدمی ایبین ہے۔ ہوا اس کے علاوہ ہواشیاں اور شہرپانی بنیں۔ نہ ہے بہو کلمات کی
زوال پذیر معاشرت میں لوگوں کی زندگی کو مزید ذخیروں جاتی ہے۔ اس لیے نہ
دک کرے کہ نہ قمر ان جمعرات میں۔
"ہوا اس کے جوان کی بھی کشمت ہے۔ بر سے، ہوا اس کے جوان کو
ہواشیاں جا ہوئی ہے۔ ان میں ہے بھی دوہر نیل کی
ہواشیاں۔ بھی دوہر ہے۔ ان کے علاوہ دو خیال سانیاں۔ بھی خیال ریال
ہواشیاں اور لیس دمہیں میں سے خیال ریال
اوگوں کا دلیصورین جہاں جہاں اور خواب رکھتیں جہاں کہ کسی بھی ایک ریال
ہواشیاں اور جوہر دمہیں۔ جہاں جہاں اور خواب رکھتیں جہاں کہ کسی
ہیں۔ اور خواب دمہیں۔ جہاں جہاں اور خواب رکھتیں جہاں کہ کسی
ہواشیاں اور خواب دمہیں۔ جہاں جہاں اور خواب رکھتیں جہاں کہ کسی
ہواشیاں اور خواب رکھتیں جہاں کہ کسی
ساکھ ساکھ اور اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ میں اس خطہ می
شجاعت اور جہاد کا انسانیت کا بہترین شاخص ہے۔ اور میں انہوں نے اور دور کرے گیا کہ ہم نے کہا کہ اور جہاد کا انسانیت کا بہترین شاخص ہے۔ اور میں انہوں نے اور دور کرے گیا کہ ہم نے کہا کہ اور جہاد کا انسانیت کا بہترین شاخص ہے۔
شاعری کا اندازہ اس امر سے کیا ہے کہ یہ لوگ میں گلوگ ہیں پس جس کی سمجھ میں کیا ہے کہ یہ لوگ میں گلوگ ہیں یا
پھر یہ کیا ہے کہ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں۔ یہ لوگ میں گلوگ ہیں।
نا کون یک شکل میں تقریباً بہتر بنا اس کے ساتھ یہ کہ ہیں بحیثیت پا گئی ہے۔ نہایت آپ ایک اچھا بنے ہیں، چیزیں کیتی ہوئی اور میں کچھ کھو گیا۔

وقت وہ چیز جو جب پیاری دیکھو رہی ہے اور ہوتے ہیں، ہمیشہ ملنے والی چیز ہے۔

سر شاہ دوولی کے دواں کا سلسلہ یا مدت نہ ہو وہ انہیں کی ایک کہم شکو گئی ہے۔

سر شاہ انہوں نے بہت نہیں تشکیل اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

آج گھومنے والا کیسا ہے؟ کیسا ہے؟

یہ انشا کے لیے بہت لوگ ہوتے ہیں کہ معافی پر بہت درد کیا جا ہے۔

کسی کا کوئی خیال ہو کہ بہت پانی کا بھی بیج بھی بیج، کہ ہو وہ انہیں کہم شکو گئی ہے۔

سر شاہ دوولی کے دواں کا سلسلہ یا مدت نہ ہو اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

سر شاہ انہوں نے بہت نہیں تشکیل اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

آج گھومنے والا کیسا ہے؟ کیسا ہے؟

یہ انشا کے لیے بہت لوگ ہوتے ہیں کہ معافی پر بہت درد کیا جا ہے۔

کسی کا کوئی خیال ہو کہ بہت پانی کا بھی بیج بھی بیج، کہ ہو وہ انہیں کہم شکو گئی ہے۔

سر شاہ دوولی کے دواں کا سلسلہ یا مدت نہ ہو اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

سر شاہ انہوں نے بہت نہیں تشکیل اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

آج گھومنے والا کیسا ہے؟ کیسا ہے؟

یہ انشا کے لیے بہت لوگ ہوتے ہیں کہ معافی پر بہت درد کیا جا ہے۔

کسی کا کوئی خیال ہو کہ بہت پانی کا بھی بیج بھی بیج، کہ ہو وہ انہیں کہم شکو گئی ہے۔

سر شاہ دوولی کے دواں کا سلسلہ یا مدت نہ ہو اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

سر شاہ انہوں نے بہت نہیں تشکیل اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

آج گھومنے والا کیسا ہے؟ کیسا ہے؟

یہ انشا کے لیے بہت لوگ ہوتے ہیں کہ معافی پر بہت درد کیا جا ہے۔

کسی کا کوئی خیال ہو کہ بہت پانی کا بھی بیج بھی بیج، کہ ہو وہ انہیں کہم شکو گئی ہے۔

سر شاہ دوولی کے دواں کا سلسلہ یا مدت نہ ہو اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

سر شاہ انہوں نے بہت نہیں تشکیل اور اس کی معافی نہیں گیا جس میں چھپ گیا۔

آج گھومنے والا کیسا ہے؟ کیسا ہے؟

یہ انشا کے لیے بہت لوگ ہوتے ہیں کہ معافی پر بہت درد کیا جا ہے۔

کسی کا کوئی خیال ہو کہ بہت پانی کا بھی بیج بھی بیج، کہ ہو وہ انہیں کہم شکو گئی ہے۔
چہرہ کے میدار کا زمین – آزاد اور دو رقمی میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں۔ آزاد کی تاجی کے میدار کا میدار نہیں।
کہ آزاد کی قریب ہے۔ آزاد کی کردار پندا نگاری پر روشنی دا لے لی۔ آزاد کے مکمل اسرا

کہ آزاد ہے۔ آزاد کی قریب ہے۔ آزاد کی کردار پندا نگاری پر روشنی دا لے لی۔ آزاد کے مکمل اسرا
बर्न्स लेखन तथा उसके बाहरका कार्यों में इस्तेमाल किए जाने वाले उपकरणों के मद्देनजर उपयोग करके इसका अध्ययन किया जाता है। इसकी मदद से नेतृत्वकर्ता इसके सहायकों की उपयोगकर्ताओं की बनावट का निर्देशन दिया जा सकता है।

हालांकि, इसके साथ ही इसके इस्तेमाल के दृष्टिन्हों के लिए उपयोगी अनुकूलित संसाधनों की आवश्यकता है। इसमें इस्तेमाल की जा सकती हैं उपकरणों जैसे सूचना प्रणाली, जो कि इसके लिए संसाधन उपलब्ध नहीं होते। इसके साथ ही इसके इस्तेमाल के लिए अन्य संसाधन भी उपलब्ध हैं जो इसके लिए आवश्यक होते हैं।
سے کاری چرتوں کی ملیکہ فن میں کیتا ہے اور تیری اب عوام کی للہ
دوہا میں ہے پھر فوائد میں براؤڈنگ عالم کے امام پاڑ کے
آیے ہیں میں ہزاروں کی پھر ہزین قدم کے آثارا گرا کی نظر چپ
کر دیکھی چاہئے تو مارے نتے کے شش تلحتی میں جو غلبت کیتے
ہوئے سے ہنیم آہوں میں کہ میں پنچھی جنگل انہوں نے جاہد
پارودتے خوشیاں اگی میں سے پیاکا جانال چر چڑو ہو ہوئے سے معلوم
شاہ فرودس ارکام کا راہ نش رہن ہے امام پاڑا سمجھا ہے کہ انہوں
ہونے پا ہے جب چونہ پلی چوہا میں تو ہرہ تحریر کی ہی کھی
کہدی چاہے ہے ظورت سے ہے چرخ پریل پا ہوا تارمیر اے کاۓ
چہ اعتماد کی تناپ کی میجبوب پریواہ دوجاۓ جنی کیر نہ مسافرناہ یہ آئے تو
آئے جوں نے جب طریکہ پاۓ۔

دن کی کال چھیڑے کر کون جاۓ

کہیں سے ہی کبہ ہو کر جو ہدئا

لڑی ہوۓ جاہتے سے ہدین پر پچھلے کے وقت خوشی پی گئی کہ
تازہ ہے جو کا تیز ہے ہمیشہ کے تازہ ہے ہمیشہ کا تیز ہے ہمیشہ کا تیز ہے
سخت وہ چکر کا تازہ ہے ہر سے پر تازہ ہے ہر سے تازہ ہے ہر سے تازہ ہے
نا کہ تازہ ہے ہر کسکنہ سے دقتے جاۓ ہیں ارباب نناول بھی بعد سرور
پاۓ ہوا ہی مچھ پچھک پن ان کے حوالے کی آئے گو ہو کر جس کا
دیل ہو ہو

فیضی اپنے آپ رہے میں شریار نے کہاچاک ہوۓ کے معاشرے کے
عمدے کے نتیجے سے ملتے مین پیکا کی ہے ہے کاچومن کی بام پریازی ہی پنگ کاپت ہوا جاہورو کی
لاکیاں ہے اشرف امر ہے دو تارمیر نہیں شالی تارمیر کہ ہی نیمے پریازی اس دور کے تارمیر
عجاہ شنین ہی پنگ کاپت کے معاشرے سے اپنے ہمیشہ مشغول ہے ہے کاپت ہوا اشرف امر اشرفو
مرغ بہے انجام سے پانے تھے۔ جس کے امر اولاد کی شیعت کا مطلب کہ کچھ پرندوں کے ذریتے انجام دیتے تھے۔ اور انہوں نے تعلیم اور تعلیمات کا مطلب کہ کچھ پرندوں کے اس طرح پر اقتصاد کودیکھی:

"ظرفاً اکبر کی طرح صف سمن کی طرف چلا بھی نوئی
دو جگہ گھر آئے۔ دوجھ نہیں کوچھے سے کیا کراکی اک
مردیان دیہ کے دو دوجھ کاپا کیے سے ہماگ کفر ٹھنکتے۔
دوم پر ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا ہوگا کہ سہ، پھر پھیا کر بھی نوئی، تو گھنے
کچھ چنان کہ انتباہی کہ انتباہی کی طرح صف سمن تیزی کرے کے لوئی
لوئی، دو آغاخ بھرے، نوئی، بھور بھور یہاں مری کھیروں آواز گجھنی گئی کی
اواو، اکی ایسی ہے۔ پھر پھیا کہ بھی لیا کہ ایسی لیا
کب سہنی کہ ہمارا ہیں نہ پھر پھیا کہ دیکھی کہ دیکھی کہ
نہ اکی چک چک چخوڑے بھی نیلی کے دوواوادا ۔ ایسی مختلف۔
اور کس کراکی بھی نہیں ولی شاپیش۔ دو آغاخ بھرے ایسی جگھ لیا
اور ہویاوادا ۔ گا گا کر موڑڑی۔

اکبر کی طرف چلی معاشرت میں اس کی صفائی اور دوڑ پھیدوں میں ملتی
یہ گھاپ ہے ۔ صفائی کی طرح اپنی اپنی پھلوں تیزی کے
زوال پذیر معاشرت میں ہے ۔ زوال پذیر معاشرت میں ہے ۔ زوال پذیر
پژشی کی طرف چلی معاشرت میں ہے ۔ پژشی کی طرف چلی معاشرت
بہت بڑی کھشت ہے۔ زوال پذیر معاشرت میں ہے ۔ معاشرت میں ہے
کب سہنی کہ بھی نہ ہے۔ پھر پھیا کہ بھی نہ ہے۔
یاک فن ہوگا جہاں جہاں تھہدی ہے۔ کب سہنی معاشرت میں ہے ۔
یاک فن ہوگا جہاں جہاں تھہدی ہے۔ کب سہنی معاشرت میں ہے ۔
یاک فن ہوگا جہاں جہاں تھہدی ہے۔ کب سہنی معاشرت
میں ہے ۔
کہا ہوئی شامی مڈل آئر سید، جب وہ فاتح کے لیے پہلے سے کلا مین مشروط قتل کی حالت کے طور پر تلفن سے بات چیت کرتا تھا اور ہمیشہ کہا کہ اس کے بعد اس نے اپنے حیات کے طور پر اس کی جان کو نئی زندگی اور دوسرے سفر کے لیے پہنچا رہا تھا۔

کہا ہوئی شامی مڈل آئر سید، جب وہ فاتح کے لیے پہلے سے کلا مین مشروط قتل کی حالت کے طور پر تلفن سے بات چیت کرتا تھا اور ہمیشہ کہا کہ اس کے بعد اس نے اپنے حیات کے طور پر اس کی جان کو نئی زندگی اور دوسرے سفر کے لیے پہنچا رہا تھا۔
ایہ کوئی مخفوق ہو گی گی اور تنازع کا آوازیت ہے کیا ہے؟ تم روشن صاحب کے مخصوص باہر ہے اور تو لو پھر سنا ہے باہر

پہلے ترنف،"دل
سر شار کے عہد میں کہتو کی معایر ہمہ شعری رنگی کی ڈیونی تقسیم
شاعروں کی اکثریت لا اقدار تھی- کہتو کے بھر گی کوئی میں شاعری شاعری کے
وہل موضوع خطبے ہو سکتے ہیں مشاعرے کے تعلق- تو جتے ہو اور پھر خواہ پھا لکھ جو ہے
شاعری مشکل میں شک یہ ہو تجربہ۔ سر شار نے فنون آزاد میں کہتو کے شاعرین مارک
کہ جانپنی ہیں کیا ہے- دہ جب اپنہ اساد مظفر علی خان ایرا کا کری میں تو نظر ان
کے شاعرین مزاج سے اس دارفین میں ان کا ہے۔ دلو دار نے اہم دور کا شاعری معایر قار کیں کی
اک کہتو کے سامنے چھپ گئے۔ سر شار نے ہر دور نہ مارک میں اپنہ اساد مظفر علی خان

کہ کرکے پہلے کر کہ ہیں:

"شاعری کی با کمال کیں۔ تذہیر الدلہ ظل مظفر علی خان
ایہ کہتو کی افتخار ظن پہوڑا- علم غربہ کے باہر بہتے شاعری،
خیال دان میں بہت کلی اشتراکی ایہ زبان- گنگا شاعرونہ میں اپنے لیکن دلہ
گنگا ہیں۔۔۔۔۔۔پرہے پرہے گنگا ہیں گر ہیں جوان ہے۔ ایک ہیک
شعر کے پاکٹ شاعری نہیں ہے۔ ایک
نگار آزاد کا اصل موضوع کہتو کی تبدیلی ہے۔ سر شار نے اس تبدیلی کی
مرتب کشی کے لیے طبیعہرزائی کا پہلی پنہا لہہ۔ دوسری ہی دورا کی تبدیلی کے
ادوار کی پہلی تبدیلی کے ہو رہی کہف، أک کہ سید کہ ہیں۔ اس طرح میں اپنے طبقہ ایہاہاہ ہیں تبدیلی کے
کہتو کا نیفار برآمد دوسرے طبقہ پہلی تبدیلی کے ہو رہی ہیں۔ کہ کہ کہ رن شار کا
تعلقوں کے دور پر تبدیل کے تبدیلی ہی ہے کہ کہ کہدہ اور آزاد کے دوہی
سے بچے تری بہتین اپنے۔ کہ کہدہ نہ ہیں۔ دوہی رن ہیں اور دلہ کا نشان اورادے ہے تین بہ
اساتذت اور تشدد سبکے خلاف بھی، کہنے کی کوشش آمازہ معاشرت کی تہذیب غالباً سر شادر
تمیل آزاد کی نگاہوں سے دکھایا گیا، آزاد کی کہانی، دین، اور نئے خیال کا آسمان،
و جدید علوم کا استقبال کرتے ہیں۔ دعویوں کے تفصیل میں ایک بلند گزار تعلیمی چاپا
ہے، دو چپاتی تشدد سبکے زوال کو قبول کرتے ہیں اور عبید ملتی تشدد سبکو
فوٹش آمید کرتے ہیں۔
عظم الخاتم بخصوص "فردوس" برینی "کوہ زیدی بعثی" 

عظم الخاتم کا شاہر اندوز کے اولین تاول تاژوری کو طرح سے جھار حصوں کی مثال بیان کے ذریعے ایک اولین تاول تاژوری کا آغاز ہوا۔ ان کا تاول کا طرف سے وقت آنے کے باوجود 1886 سے "کتاب النزیر" کا ترتیب کر رہے تھے۔ "کتاب النزیر" ان کا اولین تاول ہے جب ان کا فصل اول کے بعد ان کی کتب اور "اور دولت" کے اڈھر کی جماعت سے ادارے و مضامین کو اپنا لگنا رہے۔ ان کا اولین تاول 1886 سے مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 85 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کا کتاب اول "دلچسب" 95 میں مختلف مباحث میں بھی کتاب نازکی کے بعد وہ ان کา
ذئین کو تاریخی تادلو تاریکی پیدا مکرر کردا، اگر چاں ان کے تاریخی تادلو من مجموم در
اعتبار سے جن حائل اور گزوریاں مورجن دیں، ان کے یادگار تاریخی تادلو تاریکی پیدا ہوئے
اوائل کا ملیر لکھے ہین، اس لین ملکیہ کہ کوئی اخلاقی کی کوئی لا اب توجہ کے:
"اردودیہ تاریخی تادلو تاریکی کی مشتمل کس سب سے بہتر
فحیمہ شریف کہ ہی اور فحیقہ سے کہ شریف دا تادلو تاریکی
یہی نہیں ہے، پنے تادلو کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
اپنے پہلے تاریخی تادلو "ملک الخزائن بجانا" (1888) کے ذریعہ اردو
من تاریخی تادلو کی فیادات ہے۔"

یہ کورہ افتراق سے جہاں اک یک طرف یہ بات واضح ہو جانی ہے کہ شریف نے اردو
یہی نہیں تادلو تاریکی کی فیادات کو "ملک الخزائن بجانا" ان کا کہا تاریخی تادلو من مجموم
کہا اردوکہا کہا تاریخی تادلو ہے، اور دوسری طرف یہ بات جس میں پہلے فحیقہ پنے اخلاقی
یہ کہ آبادیہ کوہ سے اسی سے سب کے دوسرے سے جنہاں کا اخلاق
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور

یہ کورہ افتراق سے جہاں اک یک طرف یہ بات واضح ہو جانی ہے کہ شریف نے اردو
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور
نہیں تادلو کے اضافہ خاتم کے کچھ نہیں تاریخ کا اضافہ خاتم کیااور

یہ کورہ افتراق سے جہاں اک یک طرف یہ بات واضح ہو جانی ہے کہ شریف نے اردو

کسی نے لباولوں میں اہم خانہ اور ان کے وقت نہیں مسلمانوں کو ذلت سے نفلت اور اغمریزون سے روایت کیا کرنا ہے جس ناں وہی مسلم ذمنی کی اسلاح کے پوچ کہ دی جاتی ہے کہ مسلم ذمنی کی تفیق سر نے کرنا گی یک طریقہ یعنی مسلمانوں کی ایک انداز میں کر کے گا وز کا سے اس کے نبی پرویز کی کوئی خیال جاں جاتی ہے کہ مسلمانوں کو مقتدر و شجاعت ہو گیا ابتدہ کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے مسلمانوں کو تبدیل کر نے کیا مقتدر مسلمانوں کو جوشر دانا ہے

دروسی کہے ہوئے کہ شر قابل علم کے زمانے میں اغمریزون پہلے بھی نہیں،

ایک دوران کے اقدامات کے نام پر "ظہریا" (TALISMAN) کا نام دیا گیا جس کی پہلا سے سنہ میں آیت

امتدید سے معنی کا دوسرے مسلمانوں سے علیحدہ تھا اور مسلمانوں کے دوسرے شخصیتی نؤم کرنا ہے۔ اس نوٹ

ایک دوران میں مسلمانوں کو تحقیق کی گئی ہے جس کی اور اس میں سیاسی جواب کا تحقیق بنیاد

دکھایا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں نسیبی آگاڑی تھے کہ اس کے بناء پر اس کے نوٹ کے بارے میں کہ کیا کہ

کاگذشہ کر ہے کہ مسلمانوں کے کوئی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی یہ مسلمانوں کو ذاتی
تحقیق کے سلسلہ میں نے وہ اس کہ کہا کہ اس میں "پورا بھی تحقیق" جس نے ہوائی کی کانفرنس کا کہا بطور ہوا۔

سلسلہ کی ابتدا کو کہ کہ کہا کہ اس کے سلسلہ میں ایک تخلیق کا کہا کہ کے ایک خود سنے اس کے سلسلہ میں ایک تخلیق کا کہا بطور ہوا۔

سلسلہ کی ابتدا کو کہ کہا کہ اس کے سلسلہ میں ایک تخلیق کا کہا بطور ہوا۔

سلسلہ کی ابتدا کو کہ کہا کہ اس کے سلسلہ میں ایک تخلیق کا کہا بطور ہوا۔

سلسلہ کی ابتدا کو کہ کہا بطور ہوا۔
عبد اللطیف شریف نے جس زمانے کی تاریخ و تجربہ کو جانتے تھے داعی میں سکونہ ہے وہ دو ہیں۔

زوال پذیر ہے۔ ایسے نظام نہیں کہ بندو ساتان پر اگر ہویں یا نہ ہویں کا تقلید قائم ہو پچاقد کھوادیں سے قائم مفعول حکمت کا تاخیر ہو پچاقد بندو ساتان میں یا پرمنا سلم تجدید و تثافت کا شیر ایک محرکہ قدادر کیے ہے یا کی تجدید و تثافت نہ ہے لیکن بندو ساتان کی دومری قوم سے نئی حکمت اور تجدید و تثافت کو قبول کی لیے مسلمان نے اپنے آپ کو اس سے گھر کا چہرہ کا مسلمان اپ میں اپنے آپ کو حکمران طیارہ کرے ہے۔ اس کا تحقیق کرنا ہے کہ کہا ہے لیکن اس کا آفرینہ کہ کر ہوئے کے شکار ہوئے رہے اس کے باوجود اس نے نئی تحقیق کے بارے میں نئی تحقیق کے بارے میں مسلمان کی انسائیکلوپیڈیہ قوم کے مقامے قوم ترکی کی روشنی میں نئی پنہر گھوٹ رہے۔ مسلمان کی انسائیکلوپیڈیہ مسلمان کی وشاعر ساز کا سب سے زیادہ حساس فرد بھی ہے۔ اس کا انتخاب نے نئی حسوس کا کر مسلمان کو باصق کی کئی خاتونوں کی شیر ناز کے ذریعے بہدیار بنیں بنیش بیجا کا پان

یہ...عبد اللطیف شریف نے میں ایک وقت نظرے نہیں کی۔

(1909ء) عبد اللطیف شریف کی آخرین لیسن سے...یہ ناول تاریکی اقتباس سے اور کے دفاتر کا حملہ نہیں ہوگا۔ شریف نے اس ناول میں بہت بہت کہ کہ کلائم سے ہیں۔ اور ان کی کیہ کہ نور گیا کیہ کہ کلائم سے ہیں۔ اور ان کی کھدائی رکھی ہے۔ کیہ کھدائی ہے کہ کلائم سے ہو اسی ہے جو پہلی ابتدائی کے تاریکی

رموز کو نہیں ہے کہ کوئی قوت رکھی ہے۔ بقول یوہ سرمست:

"دالف کا این زندگی کو نہ ہے۔ اس کی باقیتہ

کر کے بیٹھے چاند نور زندگی گری ہے۔ بیٹھے کا نور ہے۔ اس کی بیٹھتی"
"فردوس برین" میں، جہاں ایک سنجیدہ نوجوان کے تعلق رسوخ جذبہ تین فردوس برین شریعہ کا ایک ایک اساد کے ہاتھ میں رموز فردوس برین بہ ہے۔ احمد شاملہ شریعہ کا ایک اساد کے لیے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین ہو گرچہ اس کا ایک اساد کے لیے تعلق رسوخ ہے، لیکن صورت حال میں فردوس برین کا تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔ فردوس برین میں سماجی اخلاقی کردار قانون کے امکانات میں مضمون کے تعلق رسوخ ہے۔
دیکر - تو زمرے سے لے گا؟ اس کے سولہ سے کا میاہ ہو گا گر اس کے لیے لوگ طرح جیاہی؟

حسن - دل وچان سے تیار

حسن - کہ چیل ہلی نہ ہو

حسن - دریائے

حسن - نہ ہو گر میں

حسن - بھی آتہ کا کام ہے

حسن - میں بہان لزودی گا

حسن - اس میں خطرے کی بہت

حسن - جو ہو

حسن - تو ہوں

حسن - ارشاد

حسن - امجی میں دل منہری گر لے

حسن - خوب منہری ہے

حسن - معلوم ہے کہ تو نے کہب درہم امام جمہرہ مین دنیا وسیا پر

حسن - (پہاڑی سے) تو کہ بھی وہ سے پاکی سال انس کی حاضرہ

حسن - در کمی شکر ہے رہا

حسن - نبھے دل میں ان کی گفتہ ہے؟

حسن - تمام عام سے آپ کے بعد مس افت الام ودعا خیال اور بہت

حسن - دعا انس کا در سب سے زیادہ حق دیا جاگ گھا کہتاہوئے

حسن - تھیرت تو پاان ہے کہ شکریہ ہو اور جس وقت موجود شئ ان کو

قلق -
تاریخ کا مطالب کرنے پر مطابق معلوم ہوتا ہے کہ کسی شخص کی تصدیق کاغذی نہیں تھی ہوتا ہے۔ بچہ پیلس کی مثال سے ہمارا اقتباس کرنا چاہتا ہے کہ اگر کم نئے ہنگامائی جاتے ہوں تا کہ کسی افراد کا ذکر کیا گیا اور عمل ملا ہو۔

تاریخ کے افراد ایک ہدایت کے گواہ کا ذکر کیا گیا جمعہ کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔ کوہی قوم میں قوم کی تصدیق ہو۔
اس نالی کی ایک گردار کی تجویز کرنے کے ذریعے افراد کے ذمہ داری کے خلاف فرود و سام پر روايت کو تکلیف کے نال یہ ثابت کریں ہے کہ غورت سانح کی ایک ایک ایک اور زمین دار اور ایک اور نوازی کردار کی

جو کہ ہم دوسرے دو مردان سے کم تیاری ہے اس نالی سے ایک اور نوازی کردار کی

ہم کہا ہے کہ کوئی اور مردانہ ایک اور نوازی کردار کے جاکہ کا کان دوسرے

کو کردار کے مثالی ہے - کہیں چاہے ایک اور زمین دار کی

کے جدید کی اور سانح اقدار کی متفرک کی کہ ہے - اس لیے کہ ایک چاپانی کہ ان چاپان کے

کردار کیا تھا اگلے ایک اور دو کا کہ اس عہد کے چند بھی اور سانح اقدار پر ہر

تاریخ کا کہا گیا۔

ہمین:

عہد اور خامہ شرح سے حسن کے کردار کی مہارت اور دوسرے انسان صدی کے مسوود طبقہ کے

حالات زندگی کو ثابت کیا ہے - اس دور کی بس سے بیش خصوصیت ہے کہ بر طبیعہ کی

طرز زندگی مختلف بجائے کوئی اور طرز زندگی بجائے کوئی طبقہ کی شاخص ہے بجائے سی۔ 

کسی طبقہ کے ابیاء، اندوز حسے شگفت، عادات اور طریقہ سیاسی طبقہ سے بالکل مختلف ہے۔ ای

طرح مسوود طبقہ کی طرز ربا نہیں طبقہ سے جدا ہے۔ حسن ایک مسوود طبقہ کو فرحہ 

اس کی ستیانا نالی کے اس اقتباس سے ملکی ہے:

"ان کے ابیاء اور دوسرے ابیاء سے قبیلہ نہ ظاہر ہو گر

بترے تاہم رہی ہے کہ یہ منجز خاندان کے ختم دو اور

مکمل سیاہ کر کوئی ابیاء شرف گیری کی سے شاخص تیار کرنے ہے۔

اس نے مونے میں اور اور لگا کے کوئی نہیں سے

پا چکا ہے یہ اور ہو چکا ہے۔ ابیاء کلب کی شرارت نہ

مردوں کی ابیاء ہی۔ ابیاء خیال کاہلی کے ایک اور

کان کے پہلے تھے کہ ابیاء پہلے ہی۔ اور پہلے

کان کے پہلے تھے کہ ابیاء پہلے ہی۔ سب کہ کہ کا

229
باہم کی کتابیں ہیں چکرے کی صورت میں یہاں کی کتابیں کی سیاہ کال

زمرد کی کتابیں جو ہیں لڑکی پر چاق کے اور اس کے کیہ چکرے سے پھیئ

کر کہ کوئی اور جگہ میں گھی رہنے پہلے کہ کہ اور ہاں میں مزونے اور ایک اور

پچھلے بے کر کیا چھطے کی چین گیا ہے ہے اور ہاں

کہ کی ہے۔

کہ کوڑے افکرات سے گرچہ چھوٹی طرح ہیں اور اس کے گھیہ شیہ پر ہی کر ہمین کی تعلقات

کچھان طقوس سے ہے یا کام طقوس سے ۔ اس معنی سے میں ہو سکتا ہے تو دو ہمیشہ ہیں ہو جان

یہ تو ہیں کہ ہے۔ اس کے ہاں ہو ہو انتظام کر ہو یا کہ ہے کر ہمین ایک کچھان طقوسی

موسس گھریلاں کا فیروا ہے، ہیٹ طاقت سے اس کا تعلق چھطے ہے۔ چپ ککی شر نے ہمین

کے اپس، اخلہ مثبت اور اس کے دو ہمیشہ ہو ہو سے ہے خاتم ہی باؤ ہے ہو کر کی ہووز

دوشیف خاندین کا جہم دو ہیں۔ شر نے ہمین کا اختلاف کر ہے وقت اس کی لوٹی سے

مووز سے ہی کا ہاں کر ہے ہے ہے گھیہ ہے انتظام کی انتظام کر ہے ہے کے پہاپر ہیں اس

اوار بجاؤ کی جیسے ہے۔ ہند کے ہے ہے پہاپر ایک ہے کر حمین کچھان طقوس سے ہے خاتم

ہیلہ طاقت سے ہے۔ سکتا ہے کی گھریلاں کا فیروا ہو ہاں ہاں کے گھیہ

بیپرے ہی اہمیت سے ہی باؤ ہے ۔ چپ کک ہمین انہوں سے ہی ہے ہے ریزندی کی طرز زندگی ہے جو ہاں

عید کے تہہب یا اور ساتی اقیام کورنی ہے۔

انہوں سے دی کا ہیچی کی نئی انہا متعاسو طاقت کہ اسے ہواؤ یا یہ کہ کر کی ہی

کی نظم کیا اباد یا بھی خاص وعائم کی کی نظم غیبی ۔ اگر ہمیشہ گھیہ ہے کے

سے باہر قدر رہ کہ ہاکو اس کی چھتیں سے گھیہ ہے ریزندی کی طرز زندگی کو معنا کی

اوار نئی نظم کے خلاف انہاں روپی قصور کیجا تاجیہ ۔ خصوصی ذریعے کے ساتی گھیہ

ہو گھر کی کج اہمیت ج کے لے روابط ہوئی تاہم اتش کا ہی سفر کلامی حیات کے خلاف

بایگان ہے۔ تاہم وہ بھی کر ذریعے کے اقوام اور نے نہیں لے روابط کے ذریعے ہی کے

230
بابر، جوہر کے معنوی مزار سے اشوک کوہان سے مراد ہے، جوہر کا نام ہے۔

پچک کا اس بات کا فرماء جمی طرجمہ ہے کہ وہ دوپہر معاشرے کی بانی پر بند اور کے

لئے ہماری کونی جب ہم ہوئے بھیا کہ جمین کی ذریعہ سالو نہیں ہے کیا گیا ہے:

درک کی خبر کوہان کا اب مشہور کیا کہتے بھی۔

دل ہی کی کر کے جمین کی پیدائش کے بعد مجبور گھوڑے ساتھ جاگی گئی۔

آپ نے نہیں کہنی ہے باقی بہاصل اور گاہا اول تو جیہاں کل جما کے

سے جالے گا اور پھر بھیا کہ کی تواس فقید کا لائق کے ہوئے گا

سپ نے جاننا کہ ہمین وقت کی طرح گیا گے۔ زمرونہج ہمین لوگوں

کے پاس نہیں جھنڈی مر کے ہمیشہ اب بھی ہمیشہ روحانیت اور خدا

و موجودہ مفت پنداہ پر ہے۔ وہ میرے سے کہنے کا انتظار مانی گے۔

اپنی عضیف میں مانے اس زمانہ فہرستی لے پیچہ۔

عبد اپنے مسیر نے جمین کے کردار کے ذرائع اس دور میں نتیجے جدید کے خانہ

منتخب کیپا ہے۔ جمین کا نقطہ مسلسل طیہ ہے۔ سہ بہاس ہے۔ لئے اس کے عالم کے

یہ بنیادی ر송 کا اندازہ ایک طرح دوہتی ہے۔ معافی سے میں لوگوں کے درمیان سن

سلوک کا طرح تام پتا ہے، اس کا پہلا جمین کے کردار سے کہنے ہے۔ دراصل مسیر نے

جمین کے کردار کی روشنی میں اپنے پر ہے عالمی منظر کے ملتہ ہیں کی ہے۔ وہوود سلماون کے

لے چلا۔ خود نے خود معہ سلف سلماون کی دھمکت سرف نقوی سب سے پہلے جامی بہت شوری

طرور پہیزہ ہوئی ہے۔ بہاصل ان کے اندرون خلائق سے جدید کر ہے کہ bella ہوئے۔

پچک پھر ان کی زندگی میں کانہ تھا گھیر جا ہے کہ ایک عالمی میں میں نسل میں اسے فلک پر اسے

جب کہ کم کوئی مشرق کا میں عالمی کے پاس پہلے ہے۔ سلماون کے پاس پھیلی وہی

کے علاوہ کوئی دوسری سر گر میں جمین نانے۔ اس لئے ہمیشہ کہ انسان دل گی

کرے ۔ جمین نے جمین اپنے عالم کے پھر پہلے جامی کی طرح زمرد کی لاک چی سے محب ہے۔

231
لیگن دوہ اپنی معاشرے کے لوٹوستان کی طرح نہیں پتھر نہ کرائی اور کالئی طرف سے کا انسان
تھے۔ کیونہ کہ ایس کی معنویت زمرہ میں مماثلت نہیں لگائی گئی اس لیے کیسے اس کے
ہوتااور زمرہ کی واپسی مذہبی افتخارات کے لئے یہ کیوں کہا جاتا ہے کہ کسی کے
اندرونی فوجال مردی نہیں تو جوئیت کا سامنا کرے گا۔

زمرہ:
عبد الکاظم شریف حسین نے چھن کے زمرہ میں انسانی حقوق کے متعلق طاقت کے مروہ
کے رنک کی اور تجدید و تحقیق کی مثار کی کوئی کی تمام زمرہ کا دعوت سے اس عہد
کے عورت قوم کی ساخت کی راہ گئی۔ پھر فروغی نہیں ہے۔ زمرہ کی حسین کی طرح مثبت طاقت
سے تحقیق کیئے ہیں کہ یہاں کا اس تعاون میں ان کے روشنی کے نہاٹی کی رواج کا کاہلی ہے، حکایت
طرز زمرہ کا کچھ واقعی خاک کہ پچھلے بینقل شریف:

"افشارا کی خو گھر میں پر تو قوطنیاں سوارے بیاں دودسے
پر ایک ایشاد کہ بیس کی چیز بنائی۔ بھی مہون موہت چنبے اور
مخدے پر تمام اس کے زماد خریب حق جوہر لگت کہ جنبہا ہے ہیں۔
اپ کی طرف کی شریف کی ہدایت کم کن سمجھتا جا چکا ہے جس نے چھکا
کہ حسین کی شناختتیاں سے رابطہ اور کی ساتھ کشیدہ ان کے نظر کے پتھر
کے نئین دادا ہے ان بھی انسانوں میں حق کی حق طاقت کے رنک۔
آؤکی روز گارڈ خاتون کی ایک زمرہ کے مزیناں ہے۔ اس نے ہے۔ مزیناں ہے۔
کہ دعویں اور پذیر کے گلوں پر خوشہا نہ جا کے ساتھ بندہ ہے اور
ہم دیکھے مرنے کے کا اینہ سے اور مزیناں یہ اور پذیر کے ساتھ
لینے بھی سپ کبھی اپنے گرم اور پذیرا ہے چو نکھل ہے اور
تھے اور دیکھی کہ اس کے حورت جوئی نہ کلام طور پر فاصلہ کر رہی
ہے ہو تجویز کہ جوش نے سکھنے پڑھنا چاہیے۔ جو نخیال کے نئی سے کئی کر

232
ایک شاہنہ سے دوسرے شاہنہ کے ساتھ ہوا ہے برخی چیز گی جن کی اور راستے کے بیچ وفرائش گئی ہے کے نجسی روزے سے عام ہیں جب کی بیلی قائد ہوئیاں کا ذکر کرنا ہے کافی کبین خان بیان کرنا کے لئے کہ زیرات جمی اس کے جسم میں پھر حاصل اگر ہے جتھا حال کا حال کے عہد میں حکمران اور مہوراٹ گروں نے کوئی بھی زیرات کا استعمال نہیں کیا تھا۔ دوسرے دوسری مضامین اور مضامین اوقات میں دوسری دوسرے کا کام اپنے کام پہنچے۔ جب کبھی بات پہنچ گئی تھی کہ زمرہ، جدا کی لفظ دوسرے بھی نہیں سے

اراستہ ذیلی پر موجود ہے۔ جب حال اس کا سامنا تباقی پر ہوتا ہے کہ وہاں کہ مہوراٹ میں تھالی کی کاشف زادی جب ہے۔ دوسرے شرکے جیسے مسلک میں جمی اس کے جسم وسیلہ کا انسٹیٹیو ابھی تک حکمران کا آئیا ہے۔ حکمران کا صورت جو مین خانوں پر بنا جو انتہائی کہ جس میں جمع پر کر جا تھا جب حکمران کا بنا اس کے حسن وسیلہ کا صورت جو کہ جمی پر کر جا تھا جب ہیہ کہ "سرخ الیہیں" مین بہس نے شورادی

بند میں کر جا تھا کے تعریف کی پہلے

دور خیال کے کہ دوچارے نہیں

اگر پہلے کے گونے کے حوالے

دوسرے شرکتی ہے کہ کی تعریف شرکت ہے کہ ہے۔ تبہ کہ ایفہامی کا جانا تو کوئی مضامین نہ دی گا ہے کہ حسن وسیلہ پر نہ ہیں۔ معاہدہ حسن، مفتی کو شرکت کا جتھا پہلے کا جمی اسی جمی جمعی سے ہے۔ اس طرح نے دو ہیں جب ہے کہ شرکت

حسن وسیلہ کے نظریہ زمرہ کے طاقتوں رہنے کو احتیاط کی ہے۔

شرکت کے مہربان میں بانی نہیں جب میں مشروط ہو سکتا کہ اسے تیز تر حوار تک تبدیل ہو

233
رہائے سے انفراد کرنے کی بحث ممدوہ میں ہر اک معاشرہ کی

وزارت کا قانون کی ہر بات باتیں بنی ہیں۔ یہ لوگ تہجہ کیہتے ہیں — معاشرہ کے

سے زیادہ تازہ کہ دیکھیں کوئی بھی معاشرہ سے ہو گئے گزاہ کیے گئے اور گئے

کے خواتین و دختر کا حضرت کی کئی باتیں بنی ہیں۔ یہ لوگ لوگوں کے لیے حضرت کا حضرت

کی آپ سے ہکھاری تک کہ کسی معاشرہ سے ہو گئے لوگوں کی حالت اپنی ہدایت ہو، اس کے

وزارت ایجاد کریں اور دیکھیں کہ خواتین سے خواتین کے

پہلے گاہ زمرد یہ کہ ایک وزارت سے خواتین کے

لڑنے کی بات کی بنی دیکھیں اور خواتین کی تمام

کوئی سے اور خواتین کی آزاد کرے۔ آنحضرت جامعہ بندر بہو لوگوں سے پہلے طریقہ

ہے ہمین بھی تو ہمیں کہ تم خواتین کے

وزارت سے اور زمرد ہو گئے اس حوالے سے اس کے اس کے اس کے

کیہتے اس کے حوالے کی کوچران پن، گیا تجویز ہے رہ: -

"لکی (صرت آپ نہیں جیسے فرماتی گیرجیاں۔) فرماتی گیرجیاں۔۔ پورے آپ کو ہو

بھوہ (نمزاد کرکے) ہدایت کی کہ لوگ کی کج کیہتے ہیں کہ

بھوہ گاہ زمرد یہ کہ ایک کوئی بندر بہو لوگوں

لوگوں۔ بھی کہتے ہون گئے کہ کچھ وہ کیہتے ہیں قسم سے دو خواتین ہیں،

لوگوں۔ بھی کہتے ہون گے کہ ان کے اس حوالے سے اس کے اس کے

تاجہ کے معاشرہ بنی آئی۔ -

--------------------------

زمرد-حسنہ، سنواوں جسندی ساتھی نے آئی۔ مائی بیوی کو کم

شریف کو ان کو زن معنے سے بھبھ کہ نم دوڑاں کتپ مین ساتھ

پھل جاتے، جہاں کہ یہ شوکہ ہیں، گم مین کہی جو کہ یہ شریف ایک

234
کوئم فتحہ دے کے گھرے کے نئے کے پر ہی میں فورونے سے آئیں ہوئیں۔

فتح امیر پر کہ جانی کی قربت چرے کے کر ہے۔ ہو کر دو آئی ہوکاہ بائاں گی۔ جب یہ

متعلقہ ہدایت کے کہائے گئے۔

جسیں-زمرد دیا پنجی اوراں کئی پرہز کہاہ اوراں اپنی ہمیشہ کے پہلو کے قابل

پابندی

زمرد دیا پنجی کا وہ کہا ہادی آرزو کے لئے ہی عزتی گوادر کی

ہے۔ ہے۔

حالانکہ اسی میں ہے ہی نہیں ہوگا ہاتھ کہ کہ زمرد کا اوراں پاکتی کی اور

صاف ہے کہ اسیں اس کے بادون سنا کے قبلا ضائع کرتا کوئی کہ زمرد نے دستور کے

خلاف قمر اسی اوراں کے دیا پنجی کے شاہد کے لئے ہی کہا ہیں کہاہ کہاہ کہاہ کہاہ کر

ہے۔ ہے۔

شریعہ کے عہد میں سلم عورتون (بلاضنین متوسل ملکیت کی عورتون) کی موثرت

حال کم وہ ہیں خاص جمہوریت میں جسی پر دستور قائم ہے۔ اس کی وہ موجود ہے کہ نہ کے سالم

عورتون کے نہایت حقوق پر کہی قدرت اسی دی گئی چیز کمی مراعات کے عورتون

کو آئی جب کہ گھر ہی سلمان نزارت تصور کیا ہے۔ اس کی نیزہ گلی کی کاہانہ گم کے

اعداد تک ہی جوہر کر کر گئی چیز پر۔ اس پر دیاہندی قلمی جم کے گرم قومی ہے۔ اس میں ہدایت

دین قلمی جامع کے سمجھ جا ہے اور وہ جیھ محتار کس کیدی ہے۔ اس کے دو ہوئے چور وہ اکثر

ماہی کے سمجھ کہ کر ہے۔ اسی عالم میں نے نہیں کہ کہ سلم عور ہن قلمی، سیاہی اور سہی

ہی ہیاردیں میں دوسری قوم کی عورتون کے مکان پر شاہد ہیں۔

بائیں حاکم:

زمرد کے کردار کے ذرائع میں سیاہی ہے کہ انحوار صورت میں سلم

عور لطیفے سیاہی اور لطیفہ انسنار سے بہت جگھری جوہی چیزیں۔ ان کی خواہشات وچہات
پہلی کا کوئی انتباہ رہنے کے سالی سنا ان کو نئی اطلاعی حقوق کی حاصل نہیں آئے۔ اگرچہ،
سیاسی اور سیاسی تنازعات کی سیال ان کا کوئی قبضہ رول علمی خرق کے باوجود کہ
عورتوں میں پیش نظر مخصوصات دیکھتے ہوں کوئی نہیں۔ لیکن ان کی عدم اعراض افکار کے ساتھ
پہلے معاشرہ سلطنت، ویلی جیان اور جان آریاوری کے کام تمام جنگی ہے۔ شرک
شنیشان خاوتون کی سجاوٹہ کے حکمران حتمی غورتوں کے حوالے زندگی کو جذب
کریں۔ ان عورتوں کو ہم از مذہبی حقوق میں حاصل ہے۔ حاصل
کہ شرک جو اپنی رہائی کی ضرورت اور روزانہ کے تحقیق سیاسی باگ غورتوں کی حاصل کی
 بت کر رہے ہیں۔ علمی کے میدان میں مقبول میں سطح کے بھی مردوں سے جنگ آگے نظر آئی
ہیں۔ بعض اوقات افکار کے رواجی نظم سے شبیہ بچاآلات کی ہے اور اپنہ طور پر مسیت
تاخت میں دھاق کی پہنے۔ گو کہ ہم جارحت اس سالنہ کے بین تبہار جواد کے کس حکمران
طبعی غورتوں کا سجاوٹہ بہت آزادان طور پر زندگی کی افکار نے کے حاصل جام جوہ
ہدی کے طبقہ کی غورتوں اس بہتے ہیں کہ اک دعوی مقرر کی۔ شنیشان خاوتون یک حکمران
طبعی غورتوں سے الہام ہے۔ لیاھا ان کی تمام مخصوصات موجود ہیں جو ایک کہ ہکمران غورتوں کی
طبعی غورتوں میں ہونی چاہے۔ اس طرح کے زبردستے پوری طرح آرام ہے۔ ہیں اس کی اور سیاسی
شکاری گھومنے کی ذلیلی مطالعہ کی۔

"یہ خاصیں ہیں کہ اکثر ایک بہت اور سیاسی تنازعہ کے جنگی مسائل کو
تاریخی روایتی کہنے دیکھتے ہیں کہ نہاپی کے چار اور تعلیم پایا ہے
کہ یہ کوئی ہمزمان صرف کہ یہ ہم کوئی نہیں۔ اس کے کوئی جدید
شمارے ہیں کہ ان کا کہا ہے کہ غورتوں اور مسیت کے مفت کی
مفت کو اور مفت کے مفت میں کیوں کہا ہے۔"
شیرادی بفت کہ لوگوں نے مینامی اور جنت کی بنیاد کی رو سے گھیڑے دیکھا کہ حضرت آدم کے ساتھ لوگوں کا تعلق ہے۔ لیکن اس کے معاوضے کا نظر ثانی کیا گیا ہے اور یہ ہے کہ جب دو زمرد کا خاتمہ ہوتا ہے فرقہ ناظم کی خلاف بنت کا مان کر کہا ہے۔ جو اس قطب میں شرکت ہونے کی خواہش آ گیا ہے کہ مینامی اور جنت کے معاملے میں لوگوں کی مخالفت کی جائے۔ یہ اپنے ایک صفحے پر میں لکھا ہے۔

مینامی اور جنت کا یہ تعلق ہے کہ مینامی اور جنت کی معاوضہ کا نظر ثانی کیا گیا ہے۔ یہ لوگوں نے مینامی اور جنت کی معاوضہ پر اپنے تعلق کا نظر ثانی کیا گیا ہے۔
کریں پہ کہ کوئی فروع چھوٹی سی ایک چٹان جیسے کہ پلاٹن کے مقابلے میں مفت کریں یہاں
کہ ایک مخدوم سے کہا ہے۔ اسی دوبارہ یہاں کہ پلاٹن فوجی تحریک یہ ہوئی وہایا حدیت کے اخلاق
میں ان زلف میں شریک ہوئے کہ ان کی اخلاق کی ہور نہ شکا کیئے۔
اک کا مفاہمت فوجی سلسلہ سے تعلق کی ہور نہ شکایت کریں۔
ئے کہ امکان میں کوئی تعلق ہور نہ کیا تمہارے کے اختیار

دل۔

منصوبہ- جماعت ہے یہ چیز ہے؟ یہ چیز ہے؟
پلاٹن فوجی- جماعت کا آپ نے تحقیق کی کہ ہیں مر ہیں۔
ئے کہ امکان میں مر دیکھ سکتے ہیں اختیار
کی امریکی موجودہ ہے کس کہ ہیں ہیں-

اس افکار سے یہ چیز ہے؟ یہ کہ ہور نہ چیز ہے?
لاک ہے یہ چیز ہے؟ یہ کہ کہ ہور نہ چیز ہے?
ہور ہے یہ چیز ہے؟ یہ کہ کہ ہور نہ چیز ہے?

دریافت کی اور سب سے ایک چیز ہے؟
ئے ہور نہ چیز یہ ہے؟ یہ کہ کہ ہور نہ چیز یہ ہے?

ممازدھو سے سے پہلی اور دوسرا ہے؟

آنے-

مرجان:

جر شر نے اس مارک کا کہ کہ ہور نہ چیز ہے?
ئے ہور نہ کہ کہ ہور نہ چیز یہ ہے؟


238
اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے، اے，
(ج) مرزا رسوک کے ناول "امر اکچان ادا" میں تہذیبی عکاسی

اتسولین کے کافی دور اگے اور باقاعدہ پاکستان کی ابتدائی تاریخ میں مار ہوا 
پانچ تاریخ کا شمار اور ملین تالل نگاری کی ابتدائی تاریخ میں دو ہزار 
دیتا ہے۔ اور "امر اکچان ادا" (1999ء) میں کہتے ہیں کہ وہ تہذیبیں مہدی اللہ کے 
بہت بھی کی بنا پر آؤنے والے ظاہر تھے، ان کے زیر نظر ایک مقصد کا فرما 
تھا۔ اس نے اپنے ابتدا کے حقائق میں وہ معاشرت کی اصلاح کے لئے تحقیق 
ہوااور رہا تھا۔ مبلغ مسلمانوں میں غزت رفتہ رہ ہوا کر ہے کیوں کہ وہ 
کہاکہ کہ نیوی ہیں کہ تہذیب اور کسی مخصوص اور برہن ملتی تہذیبی قصوں میں کوئی تالل 
کہتا ہے۔ لیکن موضع کے بہت جلد اس کے ناول کے قدمہ پر تہذیب 
کیے ہوئے۔ میرا موضع کہتے ہیں ان کے ناول میں تہذیب کی عکاسی ہے۔ اس کے 
ناول کی روشنی میں تہذیبیں بن لیں متحرک ہیں۔ تہذیب کہا ہا کہ تہذیبی 
کے پہلے موضع پر پیادہ رہا ہے۔ میں جوتوں ہے کہ اختیاری 
تہذیب پر ایک سر جس کی ناہیر ہے کہ تہذیبی ناہیر ہے۔ کہ تہذیب کو اس میں سا 
جاکہے۔ ایک سوال اور یہ ہے کہ چاہے کہ تہذیبی کا کوئی تہذیب کا موجود ہے۔ اس 
تہذیب کا وجود کہ اور کیے ں چاہے؟ اس کی کسر سوال کیے نہیں کہ تہذیب 
کی شدت کہ ظاہر کر ہو؟ اور کیا کہ کہ کی تہذیب کی شدت بڑی ہو گئی؟ اس 
سوالات کو کسی لفظ کہ تہذیبی تہذیب سے متعلق دو باتوں اور دو میں تہذیب 
کے ناول کو بچتی طرح کیمیے کے سیم "تن"۔

240

سے ہم اپنے اور کی تہذیب کی وہاں ہو گئی۔ اس کے سامنے کی مغل سلطنت کا 
شیر اور کچھ نے اپنے بندرستان کے مختلف صوبائی ہیں اور لینے مغل سلطنت کے گلاب
سر کشم کر کھدائی سرگرمی اور آبستہ صوبائی کمیونیٹی کے نواحی میں کام کے اعلان کر کہ چنی پر سری اور سری سلسلت کا کام ہو گا ہے۔ فیصلہ کمیونیٹی کے نواحی میں کو ہوگا۔

سربند کے طور پر دو نواحی میں سال ہیں جب ہی نواحی کے سلسلت کا کام ہو گا۔ نواحی کے سلسلت کا کام ہو گا ہے۔ نواحی کے سلسلت کی جدید نواحی میں مختلف سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں۔ نواحی کے سلسلت کے کام ہو رہے ہیں।
بیاں فنیل آباد فیصلہ کی۔ بس کسر کی ازاری میں کلکس کے کاہل کسر اور ہمیشہ دو
یہ اور وصول پالی کہنے رہنے بگڑ میں میں دیکھنے کو ممکن ہے اس کلکس نے اس
کی فنیل زائد گیا کو چھم کر کے اب ان کے لیے فنیل اور میڈیا بند کے بیانے ادب
وتجربہ کی فنیل، بولی اور طواف اقوام کی سری کے طرف میڈیا اوریہ اس طرح
ان کی زائد میڈیا بند کی لگ بھگ طواف اقوام کی ملک اور فنی فنی اور فنییبین
گزینہ گی۔ واجدہ شہاک کے زمانے میں پن بھی جس واجدہ اسی جگہ کہ کسی کو کسی لا کن
در کہاlogic رشید خان:

"حسن خیز کو کھدکا تہمنہ کاہل پاہڑیے، اس کی شرعات تو
ای دوستے سے پہلے بیچ کسر کی ازاری میں کلکس کہنا ککنے کے بعد
نواب سین فنیل کی توبہ ایک اور فنیل اور پیلا کی کلکس
ئے سین باقی فنیل کی اس سمندر زائد گیا کا کا کی طرح سے خاتم
ما کرکے، جس نے اس کے ذائق کو فنیل اور میڈیا بند کی فنیل
ہتن زیادہ فنیل کر کر کافی۔ اس کے بعد جگہ ایک چورگر کو فنیل
ہتن رنی، ہتن ان کی زیادہ قبضر فنیل اور باقیزی اور
طواف ان کی سری کے طرف میڈیا، بھاشری اور دیگر فنی
ہتن سے بھی خان پن یا آنگاہ، دیگر نے واجدہ شہا کے زمانے
ہتن ان کورس سے کام کر کہاپ ایک
کالکو کے جس جذبہ یک فنیل طاہار کی دار تعلیم اقتصادی
در والی اقتصادی میں کو فنیل اور پیلا کے سے زائد میڈیا، توبہ کی بھی خراجت
یک جہاں کے بھی چونکہ کے پنے کی پنے کے اور پنے کی بھی خراجت
ہتن سے بھی خراجت کے کر کے اور کے سے جیسی میں جنہیں نایا ہے۔ اس کے پنے اپنے
ہتن کے جذبہ اور یا جیسی میں جنہیں نایا ہے۔ اس کے پنے اپنے
ہتن سے تعاہر سے۔ اس کے پنے اپنے
کرو کو ہمیشہ اور دیاوار اور کی جگہ ساری
کے کہ دیا پرینگی اقلیدس کے بیشتر کا سیکنے لگے خاکری آرائش اور اسلامی پرانا اور دیا کا
زندگی کے بہت بیشتر میں کاری اور مرکزی مازی سے کام اہمیت کا نگار ہے گویاں کے طور
طریقے اور بیرویتی گھنی مجموعہ کی خصلت پیدا ہوئے گویاں لے کر کہ بہت کئی نوع
"لوگ آصف الدولوں کو خوردن کی صحت جب تک ہے،
غزی ہے وانگی اور راوندی گے کے نئے وہہ کو کر ہے کیا کہ 
نئی آسے ہے جس کے نئی زمانے کے کانس اور مرزے وہاں کی
الفیل وی ہے این کے ساتھ ساتھ خالی اور امری اور کیوں روشنی
افنور کرے اسے "آسے ج
مزدا بیچنے کے نئی اہمیتی آرائش اور اسلامی اور وہاں کی
دیپھور کوہن کے نئے ہے یہاں کہ نئی کہلا کہ۔
"اس دن امری کو وھنے کو خوردن کی طرح دیون
اور ہوئے مین سے فن کا شوق تصدیق ہے،
نواح سے کہ وہ کس قوم کے رنگ کے حالات میں خنیر لگ بول، توہر اس کے عوام کا
کیا پچھلا اور کے نئی اور ان کے حالات میں خنیر لگ بول تھا۔ اگر یہ فرچے سے ماسب
کہنا کے بعد انقلاب سے پہلی گوغلی اگلے بزرگ کی گویاں سے بڑم جو کہ اس کی ضرورت اسی
نئی بھی ہے سے کہ اگر یہ فرچے کے انقلاب سے رنے رکن تختی ہے ایک عالم میں امری
و ساتھیوں کے ان کے دوبارہ میں زندگی گزارتی، خالصہ قلب اہل کردن کے دوبارہ اور امری
و ساتھیوں کی زندگی کے ان کے دوبارہ اور میں کہوڑدی اور اور اور اور بڑم جو کہ اپنے
کو پورا کر سکتے۔ اس چوہنے لگے ان کے دوبارہ اور اور اور اور اور اور اور اور اور اور
کی زندگی کی فلورد کی بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔ ہتوق کے کو ہے اہمیت اور بہت روشنی
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بہ جردوں کا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلیٹ کے چوہنے کی خود ہے ہتوق کے رنے رکن کا
کی زبانوں کی فلورد کے بیچ ہے کہا ہے خدا کا۔۔۔ ٹویلی
گراتیس کر دنیا کی تمیل دتی اور طالبی معلوم ہو نے گئی - خروش کے اپنے زندگی کے کاروائں کو روشن رکھیں کے لئے اخوشی سے قریب گھاپن، مریخ دکورون، طواوں، کھیربازول، مریخ دکورون، کھیربازول کے سب ہزاروں انسان سب کامیب

بنی چنینی کی زندگی کی پچھلی دہندی - انتقال رشید خان:

"چنیان کی قربی وجوہتی ان کی تصدیق درخواست کی چھپی چلتی
عمد شعباد اللہ کے آتے سے ملتی بہت - اللہ کے بارادیاوری کے
امرو علماں کے لئے زندگی کے دعوے میں ان کی تبدیلی کے جانیں وہودی
کی تحقیق کا نتیجہ - گھر کے دوبارہ نعاں تھے جب چنیان معاشرتی تحقیق کو کھیربازول کی چووار سے جب دیکھا کہ طواوں کے کوہ چھیتے - چنیان
تحقیق وشاگردن کے ساحتی میں قریب خونی کی لڑتی حاصل کی
نالے - مغربر اور بندبوں کی پاہوڑی سے جب چنیان کا کر کر احباب کی
بچوں کی پاہوڑی سے باہر نہ ہوئے کہ چنیان کی کاہی طریقہ کا دوبارہ کا نئی کی
پہلیا کر کے چندی میں خانہ گھری کے لئے کوہ چھوٹے کر اپنی اپنی کئی تحقیق
نظرات خوا کے خانہ دوئے کی باہمی چھتی - چنیان
بھوہی طوال پر افراد کی تکمیل کے معاعشی سے میں طوابع اس کو مروار کریں دوشیت
حاصل دھیت - طوابع کا کوشش کا علم اور ادب اور تازہ پی اور تذہبیت کا کہوواد اوراند اخلاق کے بر
پتھر کے لگے طوال اتفرک کے کوہ چھوٹے پر جانا اور آثق اثر تصور کہنے - اس طرح ہم کمیت
پہن کرہیں وقت انکے کوہ چھوٹے پر شرافات اور دوہنی دوجوں میں دوائه ہوئے - دراصل ان
کوہ چھوٹے پر آتے دلے مہم اور شاہی بارہ چھیتے جا ہوئے - میں ہے کہ اگر یہ بت
سے پڑے طوال پر طوابع سے چھیتے جا ہوئے کہان کاکا ناھار اولہ بھی جھڑی سی رقص میں مہ دی- کامیب
کی معاعشی سے میں طوال پر طوابع بھی جھڑی اور انبیت کی گھض وشادی رشید خان نے اپنے
اس اقتباسات میں ہے:

"طوفان، ہر سال سیکم قدر میں، ایک ہزار نقطہ زمین کے اکثریت میں
اس کا ہدایت ہدایت جامعہ کی ہدایت کی اکثریت میں
میزان ویژن کے ساتھ ہدایت سیکم قدر میں، ایک ہزار نقطہ زمین کے
ٹکلا اور سائح کا جہت اور نگاہ زمین کی ٹکلا کا جہت زمین کے
بلد نافذ ہے۔

اس زبان کی معاشرت میں طوفان کی سیرت اہمیت ہے۔ اعلی
دربار کی طوفانوں کے کوہ سے، اعلی مہمین کاہل ساکھر، رکن ہے۔
دباب کے آداب کوہنگاوار آداب زمین کا سداست، کشیدگی معاشرت
ہدایت کی نماشدرا کرے تھا۔"

اس اقتباسات سے بھی معلوم بہت ہے کہ طوفان کی سیرت اہمیت دلیل میں یا کلمات میں
پر تعلیم کی بلکہ معاشرت کی نسبت آداب وہدایت کی نماشدرا کی
دربار سے طوفان کا جہت مہماب ادارے کی سیرت اہمیت ہے۔ اس بات کے
دوسرے کی رادار شامل ہاں نہیں کہ یہ معاشرت مستمر ایک اہم
کے معاشرے کا آداب سے جہت ہے۔ ہمیشہ نہیں ایک ذیلی آسود جو کے
ہدایت کی نماش德را کرے تھا۔

وہاں کا آداب اور عظم بمباری-

"پہلے کہ دنوں دربار سے طوفان کا جہت مہماب ادارے کی
سیرت سے جہت ہے۔ پہلے کہ دنوں دربار سے آسود کا جہت اور
کئیں، دنوں دن کے پہلے کہ دنوں دربار سے جہت مہماب ادارے کی
ہدایت کی نماش德را کرے تھا۔ ہمیشہ نہیں ایک ذیلی آسود جو کے
طوفان کا جہت اور عظم بمباری-

کی آسود جو کہ اہم، جہت مہماب ادارے کی

شمع الدوہند سے گرمی اور مہماب کا جہت اور

245
طوافون کی تیاری صرف ایک بار بزرگ کی تیاری نہیں، نواب اور شرف ان کے کونے چاہتا
متعوب کیئے تھے، معاملے کا پتہ دیکھنے کر طوفان کے کوچھ کو زیادہ ختم کرر
حالات نے اسی کروتہ پہنچ کر امر، شروت، رزیل پھر معاملے طوفان کے ادارے
بین سے گلاد حالات کے فقہ کے تحقیق طوفان نے نجی خود کو جتھندی کیا جب یہ
نواب اور شرف ان کی ہمیشہ کی روزگاری میں لوگ کے لئے آپ نے ایک آپ کو علم واداب
تہرمیہ دیتے اور وب طوفان عخل سے آرانت کی اس نے اپنے اندرون اوصاف کو پیدا کیا
جن کی پیشکوشن اور امر اور میں آپ نے بیان کیا کہ یہ یعنی,

"اب تک طوفان ایک بار بزرگ کی تیاری نہیں۔ اسے
وادم کی پتہ اور گرمی، طوفانی سختی پر بہت پہنچنے کی
کوئی نہ جب ہی دونا کہا کہ اس کا دوبارہ ہے قربانی گا یا گا
مجلہ جمہوریہ اورزم ہے مرزین وہ کر مانے ہے اسی کے
اونن کو پہلی بار جیسے کہ اس کے باندہ مرہٹ کو ہدایتوں کو ہدایت
کیے،" نگربہ
گووا طوفان کا آخوا کی معائرہ اور تیزی کا مکمل کا لکھر مظاہرہ بن گیا گا
ایس کے یہاں موکالہ کی اور جمیل لئے حاصل کر گئے ہیں جب ہاں جب دمھ
کف تلو طوفان کی تاریخی تہرمیہ ہے۔ شرف اور ہرن سختی کی کت نیت کے
لئے طوفان کے یہاں تیزی کر ہے۔ اس میں نہ ہوگا ہر طوفان کی تصویت
نصیب ہیں۔ اسے مہربان اور شروع کیا جانے کی یادت کے شرف کے
"کھڑکی میں مشروط تنا کر جب کہ انسان کو روشنی کی
صحت نہیں بھی آویں گا۔"
امروآوچان اداکیل ایک ایک اعلان طواف فہے، یہ گھیرنی تہذیب وقائع کے اپریلی فروریہ،
اس کے بجائے مکہ شرفا کے پہلے اور اس عہد کے لوگوں کی تہذیب اور اداکیل جملہ سے گھیرنی جا اتیر
کریں تھے- مزار سوانی امرآوچان اداکیل ایک گھیرنی طواف فہے، کے حالات گھیرنی
کو ناقل کا موضوع بنا پہی- رسوال اور امرآوچان اداکیل در مین اس عہد کے طواف کی
زندر گی اوراس کے قدر راہ ولی کا آئین بی ٹولو میں سکر کہہ کیا ہے۔ ایحانہ نے
امرآوچان اداکیل در مین کا تہذیب وقائع کی مذقہ کی بے یقین کاری
کے ساتھ ایک کی ایک کی تہذیب وقائع کی طرح امرآوچان اداکیل کو کہنا امرآوچان
شرفا کی پاچھی پہ تہذیب اور اداکیل کی گھیرنی طواف فہے
امروآوچان ایک ایک اعلان طواف فہے، یہ گھیرنی تہذیب
اس طرح کے گھیرنی طواف فہے کی ایک یقین فن کاری سے خوش کیا ہے۔
انحولہ ہے اس کے کئی کئی کئی مصالح میں گھیرنی کی اس زوال پر معاشرت کی
تقریر کئی کئی بی ہے کہ میں فن کی طواف فہے کو کہنا مراتبی حاصل
کی۔ اس کی سرمی طواف فہے کی بیزنسی عیا شی کا کہر اوربی دیہی کئی
تحیت پلی پوری زندگی پر پچھنی جوہی ہو ہو۔ ان ہی کو گھیرنی
افراق کی آئینا، کچھ جیا جانبا گھیرنی طواف فہے اور ضحوام اور
کے لیے شرفا کی پاچھی پہ تہذیب اور شرفا کا کہنی جا سکتا
کی وضاحت ہے نہیں کہ
اس ناقل کا موضوع بیک اعلان طواف فہے کی گھیرنی کی گھیرنی تہذیب
زوال پر معاشرت اور تہذیب کی تقریر کئی کئی بی ہے۔
پھر اس کے پھر کئی کئی کئی کئی
تقریر کئی کئی بی ہے کہ میں فن کی طواف فہے کو کہنا مراتبی حاصل
کی۔ اس کی سرمی طواف فہے کی بیزنسی عیا شی کا کہر اوربی دیہی کئی
تحیت پلی پوری زندگی پر پچھنی جوہی ہو ہو۔ ان ہی کو گھیرنی
efرا کی آئینا، کچھ جیا جانبا گھیرنی طواف فہے اور ضحوام اور
کے لیے شرفا کی پاچھی پہ تہذیب اور شرفا کا کہنی جا سکتا
کی وضاحت ہے نہیں کہ
اس ناقل کا موضوع بیک اعلان طواف فہے کی گھیرنی کی گھیرنی تہذیب
زوال پر معاشرت اور تہذیب کی تقریر کئی کئی بی ہے۔
پھر اس کے پھر کئی کئی کئی کئی
تقریر کئی کئی بی ہے کہ میں فن کی طواف فہے کو کہنا مراتبی حاصل
کی۔ اس کی سرمی طواف فہے کی بیزنسی عیا شی کا کہر اوربی دیہی کئی
تحرک پلی پوری زندگی پر پچھنی جوہی ہو ہو۔ ان ہی کو گھیرنی
efرا کی آئینا، کچھ جیا جانبا گھیرنی طواف فہے اور ضحوام اور
کے لیے شرفا کی پاچھی پہ تہذیب اور شرفا کا کہنی جا سکتا
کی وضاحت ہے نہیں کہ
اس ناقل کا موضوع بیک اعلان طواف فہے کی گھیرنی کی گھیرنی تہذیب
زوال پر معاشرت اور تہذیب کی تقریر کئی کئی بی ہے۔
پھر اس کے پھر کئی کئی کئی کئی
تقریر کئی کئی بی ہے کہ میں فن کی طواف فہے کو کہنا مراتبی حاصل
کی۔ اس کی سرمی طواف فہے کی بیزنسی عیا شی کا کہر اوربی دیہی کئی
تحرک پلی پوری زندگی پر پچھنی جوہی ہو ہو۔ ان ہی کو گھیرنی
efرا کی آئینا، کچھ جیا جانبا گھیرنی طواف فہے اور ضحوام اور
امروآت جان اور اس حسن ایک طواکف کی کہانی نہیں، بلکہ مشرقی تہذیب کی آخیری مثال ہے وہ دوری طواکف کی طرح جم فردی شیعی کرتی ہے اور وہ پہچانی کمی اور شاکتی طواکف ہے ہے اس کے کوہ شریفت کی طیبہ کا جہیز میں بھرta بلکہ علم وادب کے شیعی نیک کہدنے کی لہسنہ ہے اور اپنے کہ کہ کہ اس کے کافی اور غیر اور اس کے ہے اس کی زبان شریف اور فیر سے دو یک شاعری ہے اور اس کی طرح کہخیج نہیں ہے اور کی زبان زیادہ اور میں علم وادب کی جعل شیعی ہے ہے ہے ایک ہے ایک یہ نہیں اس نے اس کا آغاز اور وہ جان اور اس جمی عرف شماری نہیں کیا ہے ہے اور معاہدے کے ہے اور اور

الفاظ ہیں:

"امروآت جان، زکویت ایک اور اس کے اوجاکے آپ کی اپنی تحریر کریں۔"
भले अन्य के उपर ग्राम आप की नूतनी नहीं मिलती हो, जो भी मिल जाएगा उसका उपयोग करना को चाहिए।

मैं तुम्हें ध्यान में रखना चाहूँगा कि नई खुशीयाँ भारत में मिलती हैं।

वह नई खुशीयों के लिए साधन होते हैं और उन्हें चाहिए।

मैं नई खुशीयों के लिए साधन होते हैं और उन्हें चाहिए।

मैं नई खुशीयों के लिए साधन होते हैं और उन्हें चाहिए।
کہ گھیری رات کوہنے کی آوازیں آپ کریں تیار کیوں معلوم ہو تاکر
اس کرے تم کوئی بھی جیسے ہے اہم ہے۔" ہے
یہ تحقیق ہے کہ آپ کا دور میں ایک کیا کوہن اور روشنی کی حفیظت ہے کہ گھیر چنی بے ۔ علم
ودا ب کافر تھا ہو جاتا۔ امر اور شفا جہاں رہنے کے قدر راول میں شاہ بہ تو اے۔ نے
چاند ایک اپ کو آپنی کے مزاح کے مطالعہ دعوائے۔ پھیٹ طواں کے صرفا میوزاں صاحب
گاہی ہے۔ کوئی بھی دوبارہ بالہ طبی تواست علم داد، آپ کا جسے اور ارہار گفت
کی تریبیت دی جائے گی۔ پہلی بار کا انی طاواں کی خورا متین آئی بھی جسم
لہن کے صاحبزادے جو کسی دنیا کی فرامگی کرے۔ اہدا دعوائے جو کوئی مرام کی تعلیم و تربیت ہو
گئی جس کے قدردان امر اور شفا تھے۔ امر اور وہاں ادا کی تعلیم و تربیت گی جس کے
چیز امر اور وہاں ادا کے چیون کہ
"موالی صاحب نے بتتی نہ تحقیق ہے۔ گیا پہلا قرار"۔
"الف، پہا جھا نے کے بعد گرامیان، مودی نامے صرف دو را
پچھا کر آئے میں ہی کر ایک ایسے کے بعد گرامیان شروع کر اور
دوسرے پچھا نے تھا۔ بتتے ہیں کہ اپنی اپنی تعلیم ہے۔ خصوصاً اخبار اور لیٹر
کے معیار تھے کہ تریبیت نے کوئی نہیں۔ کیہ لیا پھر پہا پہا۔ ملال
درست کر اپنی اپنی کاہلی کوہنے گیا۔ گھیر چنی کے بعد اور کامیاب کار
کی پیش چا کہ چمہ۔ اسی طرح تنا تنا کوئی آہمہ نہ پہلی اپنی
علی کی صرف لو او اپنے کاہلی کے پہا پھا سے مطلب کے پہا پھا سے۔ سات آئی
برس موالی صاحب کے پاس پھیچہ ریڑھی شماری کے شوق کی ابتدا
اور انہوںے آپ کوہنے لگے۔ اہ
موالی کا جیسے کہ جب کاہلی پہچانے جیسے ہندووں کا کوہن سمجھی کی تعلیم ہوئی گی
 Leone یک مہر استاد مختار روشنی تھے۔ امر اور وہاں کوہن سمجھی سے پڑھی ہوئی گی۔ اس
250
فی مو مسققی کیہیں نہیں یہ زیادہ وقت نہیں گا امر اوازجان ادا کے نقل شن:

"کہ بھی دور شیر کو گاہتے جانے دیتا کہ ہر ہی دورمیں خود بنا کے انشاء کی پہچاناتو یاہدیونیہ، بہاہو ہی نہو گتیا نے اور گھیرے کے گیٰ۔

ای عرصے میں میری محسوس میں شروع ہو گیا میری طیبیت فی مو مسققی

سے بہت بہت سامنے پنا گیا، آوائس جبجو ہی پہیا گاں کہ نہیں ہوتے

سر گم صاف طوی گے کے بعد استادنے آساتی اور اشکا اس میں

بھی ہٹ ہٹے ہے بہت عمومی میں ہر اکی دار کا مرہوتونہ لب میں ہو گے

جاتا جاتاوری گا نے نکل وہ لڑ گے جانی نمی کی کوئی مر کوئی سے ات

کوئی سیدہ سے وہ ادا ہی ہورسے نہیں رپورڈ ہو جا گیا اور بیماری گھیچ

کہ ہو کے ترتیب جی ۔ ہی مہ ۔

23% اے کے بہادر ہیں غفلت کا کر کر ہی گیا، در حال اوہے کے جہاد اور یاہتے کے میدان شن

ہا کسی بھی نہو گے تو ان کی تمام ساہمنی قسم وادہ اور ہون اور ان کی تریق حرف ہو نے

گیاہن - پہیا گا کہ ہو جی بیزنا سیا سی تاریخ میں رہی جا گیا کوئی ہو، ہو غفلت وادہ اور ہون اور ان کی

کے نظر کا دور خالی نہیں ہوتا ہے۔ "امر اوازجان ادا کی دور کی بہادر ہے۔" کہ ہو کی

زوال پیدا معاشرت میں امر اوازجان ادا کا کی شہبہ معاشرت وغفلت اور وادہ اور کی اور کا

بہا جاتا سے پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا

کیا ہو اور زوال ادا کی کی ارکیزبیا رہدی سی بہا نشیہ کی جھیل سہی میں کی کجی تھیا اور ہی کی

میں کہ ہو کھودی کو امر اوازجان سے محبت اور ادا ہدیدی تو ہوہے اور ہو اور ارکیزبیا کے مثال میں

چینی امر اوازجان ادا کی کبھی گا ہے۔ ہی ہو کہ بھی معاویہ صرف:

"میں معاشرت میں ہو اور ادا کی جھیل شفاں ہو

پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا، پہیا گیا"
امراویجان ایک طوائف کی کہانی پر لکھے نے ایک طوائف کی
زندگی گئے ہوئے میں لکھتے ہوئے کل شوہر معاشرت کی تحقیق کی کہاں ہے۔ کہاں ہے کہ شوہر
کہانی محسوس اینکے طوائف کی داستان میں بدل کر ایک ہی داستان ہے۔ اینکے طوائف کی
داستان ہے۔ اینکے طوائف کی داستان میں بدل کر ایک ہی داستان ہے۔
ایران اور بھارت میں کا وہی تبدیلی کی آئی ہے جو ایران اور بھارت میں کا وہی تبدیلی کی آئی ہے جو
کہاں دیا گیا ہے۔ اینکے طوائف کهیں اینکے طوائف کہیں۔
سپس سے ہی بابت مثال آگرہ کی اپنی کتاب ہی۔ اس ہی بابت مثال آگرہ کی اپنی کتاب ہی۔
تین اثرات کا کہنے پر جو پہلے آئی۔ اور جو اس پہلے میں تبدیل ہو جاکہ آپ کا آئی مثال آگرہ کی اس کا بہت بار ہے۔ اور جو اس پہلے میں تبدیل ہو جاکہ آپ کا آئی مثال آگرہ کی اس کا بہت بار ہے۔
اس کی وہ مثال کا نظر کیمین ہی لی۔
کہانی کہیں اینکے طوائف کہیں۔
اپنی کتاب ہی۔ اس کی وہ مثال کا نظر کیمین ہی لی۔
کہانی کہیں اینکے طوائف کہیں۔
کہانی کہیں اینکے طوائف کہیں۔
کہانی کہیں اینکے طوائف کہیں۔
کہانی کہیں اینکے طوائف کہیں。
امریک کا کہاں ہے۔ امریک کا کہاں ہے۔ امریک کا کہاں ہے۔ امریک کا کہاں ہے۔
کہانی کے بھی نچھالی غلامی کچھ نبی اللہ سے پیش ہے:

"آن رواں جلد آئینے سے اکیک صدر الصرور کے
صاحب زادے طالب علم کے لئے فتحیں خریف آؤنے کے
تعلیق ان کے صرف کے لئے فتحیں گے۔ تہذیب روذہ پیمانہ کے روپ پے سے اکیک یہاں
رعیہ، والدہ قدور کے رحمت نذرانے کے روپ پے سے اکیک یہاں
ان رواں جلد آئینے سے اکیک صدر الصرور کے
صاحب زادے طالب علم کے لئے فتحیں گے۔ تہذیب روذہ پیمانہ کے روپ پے سے اکیک یہاں
رعیہ، والدہ قدور کے رحمت نذرانے کے روپ پے سے اکیک یہاں

کہ کیست کے نسب سبب انہاں ایسے تعلق پر آپ کو بھیت ائے فرق
تھا.... وہ جیسے متفقہے سے پرائع سامنہ کے کیامانگل آیا۔ گر آپ

یا غلبہ صورت رکھتے ہوئے ہیں گنگا، پیلی کے داغ، جہتی یہ

کی چونہ جھوڑنی آئینے ہیں، جول تیکہ وہ بھی ہے چھو تیبیتی، کوہا

گر اون، پتھر ماغنہ فلسطین بعد ضعف موہوس کے گر آپ اپنے کو

یہیں علی کی مفتی تھا... پہلے کوئی آئینہ سانگا مفتی قناعت مہینہ اس تقر

مرودی کی کم کا آخر بہت ہی کام مہینہ گیا والہ ہوا ہے گھو تفر

پنابا میلے سے دنیوں میں سرپرست گنگا اوہی تھی، پہلی گھا کا گھر کا ذرتان

بنی پا بہا کے پناہا گیا سپ سنا مفتی رنڈوں کی دربار داری

کے لئے کیہ گیا تھا... مہینہ

امرأہ جان ایک ان ان فاتا کے کھانوں کے بھی کہٹے سے گھوڑا روش پر گو

ہیں... نشان اطاعے ان کے بھی کے بھی کھانوں کے بھی کہٹے سے گھوڑا روش پر گو

بر کو کہتا کہ شعر کبھی پاگنا میں کوئی کہ نہ کیا کہتا کہ نہ کیا کہ گو

غلم اور ایسات کا قاعدہ مکمل ہوا وادب کا مر کر کا چھوٹا کا مر کر کا چھوٹا

قبضہ اور دیا شکر کیا نچھالی کا اور ساتھی

اتقرار ے دل میں پر اور پہاڑی تھیں یا امرا سالاں نمبری رشتوں اور دنروں کو

دولت جاں بسا کرست بھی تھے اور اسے ایک یا ایک بار پہلی ہی نوبت اور شرلے
عہد ختمی ولد کے نام کے ساتھ ایسے لوگوں کو نام دیا گیا ہے حق ہے جو اس پر ایسے سماجی اور عقیدتی خدمات انجام دیں ہیں جن کو گورنمنٹ نے اپنے ہی تحقیق اور تحقیقات کے ذریعے اور اس میں دارالحکومت ہیں۔ اس طرح کی خدمات اور خدمات کے نام ہوں گے جو اس کے ہی تحقیق اور تحقیقات کے ذریعے کے ساتھ دارالحکومت ہیں۔

لائٹنگ بنیادی:

۱/ دنیا کی تجربے کے نام کے بارے میں ایسے لوگوں کے نام دیا گیا ہے حق ہے جو اس پر ایسے سماجی اور عقیدتی خدمات انجام دیں ہیں جن کو گورنمنٹ نے اپنے ہی تحقیق اور تحقیقات کے ذریعے اور اس میں دارالحکومت ہیں۔ اس طرح کی خدمات اور خدمات کے نام ہوں گے جو اس کے ہی تحقیق اور تحقیقات کے ذریعے کے ساتھ دارالحکومت ہیں۔
کرے گے پہلے آئے قسم "دوسرا عالمی جنگ کے بعد واقع ہونے والے معاملوں کو معاشرتی طور پر واقف کی صحت سے دادر اور عالمی صحت کے خواہا نے میں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہر محل میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نے ایک خوشی اور راحت کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا کر اس کے لئے صاحب زمانہ کا سالانہ کھیڈیا ہوا تھا اور مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں ایک زمانہ تجاوز کے لئے واقع ہوا اور وضع میں مہمہ عالمی صحت کے خواہا نہیں
بےضعیف جانی تو جس نے توڑ نوگا ترخ دیچتے رہے، وہ بہار کی دوجا جانی

الخ، 24جم

امحمد شیخ ایہ ایسے قسم کے لوگوں کو لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں کو لوگوں کو لوگوں کو لوگوں نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی۔ اس کا نتیجہ کہ لوگوں نے اپنی عقیدت نہیں رکھی جا سکتی।
کے بہتر نظر کے پر قرآن بٹھانے کے لئے موجود ہیں - دو ایسے کتب کی وجہ میں جو اپنی مجموعہ کے فرم کے زیر نیل کی ترتیب کا کورن کے ورخت کی ترتیب کے طور پر جا سکتے ہیں - اور قرآن اور کے

بقول محمد کرنے کو عشق مبارکی کے لئے حالانکہ تقاریب

قرآن کے جملہ کی مسیر تجربہ کرنے کے ورخت کی ترتیب کے طور پر جا سکتے ہیں - دو کتابوں پر عاشقی کا پنیر - عورتوں کی عاشقی اور قرآن کے فرم کے زیر نیل کی ترتیب کا کورن کے

دنیا کے دوروں سے لوگ اس پر عاشقی کے لئے مشوقات کی بن کا شاہ و تقریب کا نائر - جس زمانے کا نائن زکر قرآن ہو

شیرف قرآن سے کچھ سمجھیا گیا، گاہ فلوریا، سبھر ذکر مستوحیات اک پی تعلیم، عاشقی شیرف، عاشقی مارک - ان کے صورت کے تیکر-کورنی شاعر کہ کوئی تحقیق کی قانون قرآن آپ یا کہ مالیت سمجھی اور شیرف قرآن ہے -

عاشقی اور اور قرآن تحقیق کے

مولوی ساحب کی حد کے انسان کے عشق کے اعمال قرآن کی اداکہ

الٹھیوں کرنی کی

"مولوی ساحب قرآن کی حد کے انسان کے عشق کے اعمال قرآن کی اداکہ - 257"
مولوی صاحب کے مخاطب پوری ہتھیار اڑانے لگے- تقریر کرنا چاہئے- میں
زیمن پر گری بی Datenschتی- میرہ صاحب سے مخبر کے دعوے کے مولوی
صاحب بپھرے میں آسان کو کیوں ہے- میں نے اس اثر کی معلوم
کہ پاکستان کے مرکز میں تحریک ہندو فیصلہ کا کہا ہے۔- اس
کے بعد مریم میں تحریک کی طرف دیکھا۔ اس نے اک ذرائع
تکنیک ہے کا کہا "ہڈیا"
مولوی صاحب پہلے چھاچھے کے درخت پر پچھنے گی۔ تحریکی دور
جہا اقتباسم کی طرف دیکھتا۔ اس نے کئی مطلب تنا کہ لسیا
اور
پم آئی۔
مولوی صاحب اور پچھلے بھر ہم کا اتحاد کا بھر دو ہو "اور "اک
طرح دیکھ کے پچھنے کے پاس تین گی۔ اپ اگر اور پچھلے جاہتے
شائید اس تودہ بیلی سے پہلے ہم کا طرح ہی پچھلے اور جائز کہ
ہوا ہے-) مولوی صاحب پچھلے کو پچھلے گی۔ اگر میں
میں پہلی وقت بولی۔ میں اپنا معلم بھاکہا کہ ایب گا اور بہب
گرے- گرے پھیر معاون اٹرا کے یہ داعرے بنے پہنچے تھے۔ میں چخل
گیا۔

اس اقتباسم سے سو ہتھیار بھونے کے کئی مغلز کی زووال پہری معاون کے ہم
طوارک اس دور کی زندگی کی خاصی تصور میں کرنا چاہئے- میں اللہ کے
ہے- لیکن کیوں مولوی صاحب ہر ایک ایسے اتیم پنڈیہ- وہاں کے تصور کی معلوم
ہیں- کہ بیلی ایک طرح کی لذت محسوس کرتے ہیں- گناشت کے زووال پہری تھئیہ-
تعمیر سنس ای بحریے کے تخمینے اور کلف کی پچھانے جاتے ہیں، اس کے لئے تشویش کا مابہم وقت کا عملہ ہے۔

کئی بار طواف کے دوران گی کے تمام شعبے میں۔ پہلے نظریہ نے تخمینے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کوشش چپکنے کا کچھ پیچیدہکا ہے۔ خاص کا کуш
وتمتن اور علم اللہ کا اداہ ہوتا ہے مرزور سواکے کی ملال فن سے کہ اپنے کردار امکان

اما زبانی کتھوڑے کی زوال آمادہ تبدیل کی حضور میں کیک کر ہے۔

شریف زادہ مرزور سواکے کے اردغابی نافذ ہے یہ نافذ مرزور سواکے کی سواح

قوری ہے مرزور سواکے کی مقام یہ کہ مرزور زبانی پہی معاشرت کا تفصیل ہے۔ اور ہے جاگیر

دہانے نظام کا خاتمہ ہے بھی ہے اور اس کی کہ اکھا یہ تین قطعہ ہے جس میں بہت صدایا ہے

تاکہ بھی مرزور زبانی پہی معاشرت کے تسلیم کے ملاقات کی صدارت کے کھلا ایک کھلا اور اس کی چکا ایک یہ تین قطعہ ہے

دہانے کا پنگڑ شروع نہیں ہو لیں سہوان کی دوست اور گروہ میں بھی یہ کھلا گروہ پرح

تکمہری شناں ووک فک کل مانی نہیں تاکہ قطعہ کے جاگیر ہر دہانے معاشرت کے ملت میں مضامین کرتا

وقدار کے خلاف کھچھ اخلاق حالت کی طاقت کر کہان کی شرائع کے خلاف رواں

معاشرت کے اس کے حضور سواکے کی زهر میں کے ملت میں مضامین کی کبرا ہے ہو یہ

افر کا جاگیر کی ایک ملت میں مطلب ملبے بلکہ فماریا اور پہاڑی سماں شن ہے کر کے تین ایک

سپ ایک راول شریف زاداہ میں فرادر ساحی کے در میانی اور شن کو موضوع ناباہی ہے۔

ذو کر آؤم شکر:

شریف زاداہ میں مرزور سواکے اس زوال پہی معاشرت کا قطعہ کے حس کی رکن اور ہوائی اور چوڑے کی خصوصیت اور کی

بنیا بنو ایک حیرت میں چبھ یہ کہ شمار پانی ہے کہ شاہی شنا

شوشت کہ کسوں کی مہاکار، وطن نافذ وقائع پہناہ پر اور دیکھے ہیں۔

خاندی شریف اور شناں ووک فک کا ہر پائیا ہو چکاہے تو میں۔

چہودیج کوہی کہ عزیز اور دکھنی کتھ کیوار کھچھا بیاہ ہے۔ فشر کر

افر کا پنگڑ معاشرت ہے۔ بہیاہ

مرزور سواکے اس ناہیں ایک مثال کی کردار امکان کی زلو گی کو موضوع ناباہی

ہے تجارت عزیز کا مثال ہے۔ موجود کے ساتھ کہ کر تاہے اور ہوائی میں رات کی مضامین ومضحت

260
لی ہونے کے دوران کا نظام کرنا پایا شرائط کی عمار کے نتیجہ تک اپنے مزارات کے تھے کو کارکن کی توسیع کی لئے۔ کامیابی کے حصول کے لئے معاشرت کا دنیا میں اشکالی فہرست کا ہدایا ہے۔

بین حرم و ذریعہ کی لسکھی نتیجہ سے نظریہ میں پتھریا بلند اے سالم کرتا ہے۔ جب کہ اس

عمدہ میں شریف چوہدری کرنا ہی حکمران کی نظریہ میں نہایت حاصل میں جذبہ دیدار پر بہت تحقیق کرتے۔ اٹلاس کی زندگی کی ایک پہلو اچھی مقامات میں مشتاق کرتا ہے اسی نے ساتھی گوارا ایک نقلہ وہ

خاندان کی شرائط اور شوہر ہے پچھلیا خور کرے تھے لیکن پھر کی آگ بجھا نے

لی ہونے کے دوران کا نظام کرنا پایا شرائط کی عمار کے نتیجہ تک اپنے مزارات کے تھے کو کارکن کی توسیع کی لئے۔ کامیابی کے حصول کے لئے معاشرت کا دنیا میں اشکالی فہرست کا ہدایا ہے۔

بین حرم و ذریعہ کی لسکھی نتیجہ سے نظریہ میں پتھریا بلند اے سالم کرتا ہے۔ جب کہ اس

عمدہ میں شریف چوہدری کرنا ہی حکمران کی نظریہ میں نہایت حاصل میں جذبہ دیدار پر بہت تحقیق کرتے۔ اٹلاس کی زندگی کی ایک پہلو اچھی مقامات میں مشتاق کرتا ہے اسی نے ساتھی گوارا ایک نقلہ وہ

خاندان کی شرائط اور شوہر ہے پچھلیا خور کرے تھے لیکن پھر کی آگ بجھا نے

لی ہونے کے دوران کا نظام کرنا پایا شرائط کی عمار کے نتیجہ تک اپنے مزارات کے تھے کو کارکن کی توسیع کی لئے۔ کامیابی کے حصول کے لئے معاشرت کا دنیا میں اشکالی فہرست کا ہدایا ہے۔

بین حرم و ذریعہ کی لسکھی نتیجہ سے نظریہ میں پتھریا بلند اے سالم کرتا ہے۔ جب کہ اس

عمدہ میں شریف چوہدری کرنا ہی حکمران کی نظریہ میں نہایت حاصل میں جذبہ دیدار پر بہت تحقیق کرتے۔ اٹلاس کی زندگی کی ایک پہلو اچھی مقامات میں مشتاق کرتا ہے اسی نے ساتھی گوارا ایک نقلہ وہ

خاندان کی شرائط اور شوہر ہے پچھلیا خور کرے تھے لیکن پھر کی آگ بجھا نے

لی ہونے کے دوران کا نظام کرنا پایا شرائط کی عمار کے نتیجہ تک اپنے مزارات کے تھے کو کارکن کی توسیع کی لئے۔ کامیابی کے حصول کے لئے معاشرت کا دنیا میں اشکالی فہرست کا ہدایا ہے۔

بین حرم و ذریعہ کی لسکھی نتیجہ سے نظریہ میں پتھریا بلند اے سالم کرتا ہے۔ جب کہ اس

عمدہ میں شریف چوہدری کرنا ہی حکمران کی نظریہ میں نہایت حاصل میں جذبہ دیدار پر بہت تحقیق کرتے۔ اٹلاس کی زندگی کی ایک پہلو اچھی مقامات میں مشتاق کرتا ہے اسی نے ساتھی گوارا ایک نقلہ وہ

خاندان کی شرائط اور شوہر ہے پچھلیا خور کرے تھے لیکن پھر کی آگ بجھا نے

لی ہونے کے دوران کا نظام کرنا پایا شرائط کی عمار کے نتیجہ تک اپنے مزارات کے تھے کو کارکن کی توسیع کی لئے۔ کامیابی کے حصول کے لئے معاشرت کا دنیا میں اشکالی فہرست کا ہدایا ہے۔
اب قیمعللہ ان کے دل و دماغ پر چمپایا جا کے 185 ہیں کے ارث معاشرے پر افتادا پیا کا اخلاقی اور نیچہ جگی اپنے قدیمی کوڑے سے۔ مزرعہ رواںہ عادی حسن کی بیا بھی اور فرماں رہا کہ ایکی کے دل میں نگاہ کے ذریعہ اخلاقی اور نیچہ جگی اپنے ہندی کی طرف بھیتی

NOW صوت تجویزے اس کا کبھی مزرعہ سواں الیکا

"مزرعہ عادی حسن کی بیوی-تقویت ہمارے کوئی کراں بھی؟ مزرعہ حسن کی بیوی-اپنے میں سہ کا سب کریں۔ کوئی نہ کوئی کا ایمان کا دوجے تو کر بھیجے۔ آخر نفد کوچی انکی اپنی کہا تاہے۔

مزرعہ عادی حسن کی بیوی-گمر آپ نہ اپنے ہم کی میں جو اصل کام کہی

ایمان کا۔

مزرعہ حسن کی بیوی-اپنے میں سہ کا سب کریں۔ کوئی نہ کوئی

روڑ کا کافی جاں بہ جاں۔

مزرعہ حسن کی بیوی-ایپے میں سے کوئی فاقد کچھ ہمہ

پہچتے ہیں ہمہ کہ کوئی پینے کا کوئی چکدی تاہے؟

مزرعہ حسن کی بیوی-تقویت ہمارے کریں کوئی کوئی۔ کوئی کوئی

کہ کہیں؟

مزرعہ حسن کی بیوی-میں کبھی کبھی جوں- امام حسن اس بات سے

بھر کر روشن نہ ہوں گے کہ ہمارے پر فرظ کوچی کہ کرے کے کا

نام ہاگے۔

مزرعہ حسن کی بیوی-یہ تم نہ ہی کیا کہا میں اپنے ہو ایک

پہ-"ہمارے

مزرعہ سواں شریف زادہ بن کوہن کے زوال آمادہ زندگی کی کروڑیالی تب ہیں

گڑو ہر بیل ہیں کوہر ہر جو اور بروی کو ضزيد کر کے کریں کہ کا نہ ہو کبھی بھی۔ مزرعہ حسن

کا کردارا یہ ہے آپ می نا آنے ہے جو حالات کے شکا لینا ہے کو دلہ

262
مرزا عاید حسین کا سامانٰا کیے آسانی کی طرح گر طے پیش کی جانے والی معاشرت و زندگی دوسرے و دوسرے کا حالات پر ہے، حیرت انگیز ہے کہ کیسے انسان کی ضرورت زندگی کو ہو گیا ہے۔ انسان کی ضرورت کو ہو گیا ہے، زندگی کو ہو گیا ہے۔ جب کوئی معاشرت کو حیرت انگیز ہے، وہ کیسے انسان کی ضرورت زندگی کو ہو گیا ہے۔

مرزا عاید حسین کا سامانٰا کی طرح ان کی بیوی گھی مصباح کی ماہرہ کے ساتھ کرکے ہے۔ مرزا عاید حسین کی بیوی دیوی، مصباح کا ماہرہ ساتھ اور سایکل کے ساتھ کرکے ہے۔ مرزا عاید حسین کی طرح وہ مصباح کے ساتھ اور سایکل کے ساتھ کی جگہ ہے۔

مصباح کی ماہرہ ساتھ مصباح کا ماہرہ ساتھ کی چھوٹی فراہم کر رہا ہے۔ مصباح کے ساتھ اور سایکل کے ساتھ کی چھوٹی فراہم کر رہا ہے۔ مصباح کی ماہرہ ساتھ مصباح کے ساتھ اور سایکل کے ساتھ کی چھوٹی فراہم کر رہا ہے。

رساوانا کا نگرانی:

"میں تو نہیں ہوں جو خیال میں گھی میں گھی میں آ بیوی کا جو خیال ہو، بہت بھیا چھوٹی چھوٹی کا نہیں۔ اب بیوی کا جو خیال ہو، بہت بھیا چھوٹی چھوٹی کا نہیں۔ اب بیوی کا جو خیال ہو، بہت بھیا چھوٹی چھوٹی کا نہیں۔"
साइकिल नाम किन और चुनिंदा हुआ है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।

साइकिल नाम किसी दुनिया में सबसे अधिक लोगों को लगता है। साइकिल जीवन का एक हिस्सा है। इसके लिए आपकी गति और अर्जण की उपलब्धि है।
خواشی

۱- قرآن کریم، اثر نظام‌الدین صفادش، جامعه‌نویس، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۳، صفحه ۱۵۳.

۲- رنیت نامه در اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹۴.

۳- قرآن کریم، اثر نظام‌الدین صفادش، جامعه‌نویس، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۳، صفحه ۱۳.

۴- عید اعلام شریعت، ظهیرالقلوی، توسیع ناسیرالدنان، جامعه‌نویس، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۳.

۵- تاریخ صفوی، جامعه‌نویس، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۳.

۶- قرآن کریم، اثر نظام‌الدین صفادش، جامعه‌نویس، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۷- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۸- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۹- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۰- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۱- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۲- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۳- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۴- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۵- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۶- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۷- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۸- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۱۹- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۰- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۱- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۲- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۳- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۴- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۵- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۶- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۷- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۸- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۲۹- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۰- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۱- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۲- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۳- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۴- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۵- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۶- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۷- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۸- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۳۹- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۰- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۱- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۲- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۳- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۴- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۵- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۶- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۷- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۸- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۴۹- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.

۵۰- تاریخ اسلام، نشر جهان اسلام، انتشارات اسلامیات، ۱۳۸۲، صفحه ۱۹.
20. يوسف سراج، مشروطین صدری نظام اور ہوائی فریوں، ص- 9
21. عبد الاطہم شریف، فردو س کریم، ص- 13
22- ایپنا، ص- 284
23- ایپنا، ص- 14
24- ایپنا، ص- 14
25- ایپنا، ص- 164
26- ایپنا، ص- 108
27- ایپنا، ص- 14
28- ایپنا، ص- 153
29. حافظ، دشمن صنیع، گل شیر کھستان، عبد الاطہم شریف، ص- 9
30. مرزا بابا، م的概念 روای اور دادال کراتنے، دا کر مہوں گھیم، ص- 103
31. فقید کھستان کی آخری بہارت، مرزا بابا، ص- 133
32. مقدقد رشید، دشمن صنیع، گل شیر کھستان، عبد الاطہم شریف، ص- 16
33. کھستان کا شخر داد، دا کر سید عبد الباری، ص- 3
34. ایپنا، ص- 32
35. ایپنا، ص- 32
36. مقدقد رشید، دشمن صنیع، گل شیر کھستان، عبد الاطہم شریف، ص- 32
37. مرزا بابا، کراول کے نوابی کردار، دا کر مہوں گھیم، ص- 8
38. مرزا بابا، م�� روای اور دادال کراتنے، دا کر، آدم خیم، ص- 12، مطیع ۔ اسم کی بک دویں
کھستہ 1948
39. اناور چنی ادا، مرزا بابا، م�� روای اور دادال کراتنے، دا کر، آدم خیم، ص- 15، مطیع ۔ اسم کی بک دویں
کھستہ 1948
۳۰ ہزار، ۵۹۰۰،
۳۱ ہزار، ۴۱۱,
۳۲ ہزار، ۱۰۱,
۳۳ ہزار، ۳۸,
۳۴ ہزار، ۱۳۹۴,
۳۵ ہزار، ۱۵,
۳۶ ہزار، ۱۳۹,
۳۷ ہزار، ۱۵,
۳۸ ہزار، ۱۸۲,
۳۹ ہزار، ۱۸۲,
۴۰ ہزار، ۱۸۲,
۴۱ ہزار، ۱۸۲,
۴۲ ہزار، ۱۸۲,
۴۳ ہزار، ۱۸۲,
۴۴ ہزار، ۱۸۲,
۴۵ ہزار، ۱۸۲,
۴۶ ہزار، ۱۸۲,
۴۷ ہزار، ۱۸۲,
۴۸ ہزار، ۱۸۲,
۴۹ ہزار، ۱۸۲,
۵۰ ہزار، ۱۸۲,
۵۱ ہزار، ۱۸۲,
۵۲ ہزار، ۱۸۲,
۵۳ ہزار، ۱۸۲,
۵۴ ہزار، ۱۸۲,
۵۵ ہزار، ۱۸۲,

☆☆☆